مفت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ہمعہ ضمیمہ نبوی اخبار للعہ

اے جہان منتظر خوش باش کامد وستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۸۸ | آن مسیح و دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت از محاورین قادیان مین ہے صہر

قیمت از غرباء و طلباء و غیر مذاہب ہے گورنمنٹ

جلد (۶) فی پرچہ ۲ر

نمبر (۵۲)

افریقہ صہر

مورخہ ۲۰ ذیعقدہ ۱۳۲۵ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۶ - دسمبر ۱۹۰۷ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی بہ چہار قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دو ا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

دس شرائط بیعت

اوّل ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتے الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم ۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا رہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا ۔ اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادہ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

آن ہمہ از حضرت احدیت ماست
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندو راست
منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست ... تنے

عام قیمت پیشگی ہمعہ اوراق نبوی اخبار للعہ

مابعد ... ... صہر

عام قیمت پیشگی بغیر اوراق نبوی اخبار صہر

فی پرچہ ۲ر

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے اُن کو بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں دیجاویگی ۔ علیحدہ رسید روانہ ہوگی لیکن جو صاحب قادیان میں بذریعہ دستی قیمت دیں انکو بہر حال رسید حاصل کرلینی چاہیئے روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے ۔ مینجر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۳ بار آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ان تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۔ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں ۔

کتبہ عاجز محمد حسین عفی اللہ عنہ

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

(یورپ سے آئی ہوئی انگریزی اخبارون اور کتابون مین سے مفید اور دلچسپ انتخاب کر کے اس صفحہ پر درج کی جایا کرتی ہین جو ناظرین کی دلچسپی کیواسطے ہمیشہ بہت مفید ہوتی ہین اور اُن سے بہت سے معلومات مفیدہ ناظرین کو حاصل ہوتے ہین۔ اڈیٹر۔)

جرمنی کے پروفیسر ہیکل صاحب

نیویارک کے اخبار ٹرتھ سیکر نمبر ۳۶ مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۰۶ء مین جرمنی کے مشہور فلاسفر پروفیسر ارنسٹ ہیکل کے کچھ اقوال اور خیالات شائع ہوئے ہین۔ جو کہ ایک اخبار کے نامہ نگار کی ملاقات کا نتیجہ ہے اس نامہ نگار نے جو حالات اخبار مین چھپوائے ہین ان مین سے کچھ اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ پروفیسر ہیکل صاحب ملک جرمنی کے ایک چھوٹے سے شہر جینا نامی کے رہنے والے ہین۔ اس شہر مین ایک یونیورسٹی بھی ہے (جو کہ غالباً پروفیسر صاحب جیسون کی محنت کا نتیجہ ہے) پروفیسر صاحب اس شہر مین بہت مشہور ہین اور ان کا کوچہ خودان کے نام سے مشہور ہے۔ پروفیسر لمبے قد کا ایک سفید ریش لیکن مضبوط تندرست آدمی ہے۔ پروفیسر صاحب کی گفتگو صاف اور شستہ تھی جو بہت سی سوچ اور غور کا نتیجہ معلوم ہوتی تھی۔ پروفیسر ہیکل صاحب نے سائنس کے بہت سے دقیق مسائل پر بحث کی اور دوران بحث مین اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ مذہب عیسویت ہمیشہ سائنس کی ترقی کو مانع رہا ہے۔ ہیکل صاحب دنیا کے بہت سے حصہ کا سیر کر چکے ہوئے ہین وہ روم۔ ہشیار کوچک۔ لنکا اور ہندوستان کی سیر بھی کر چکے ہین سائنس کی گفتگو کے بعد پروفیسر ہیکل صاحب نے جب مذہب کے بارے مین گفتگو کی تو معلوم ہوا کہ وہ عیسویت سے بہت متنفر ہو چکے ہین۔ انہون نے فرمایا۔ کہ مین اس عیسائیت کو کیا کرون۔ جو ہزارون آدمیون کے خون کر چکی ہے اور اب بھی ہر سال کروڑون روپے اس بات پر خرچ کئے جاتے ہین کہ دوسرون کو ہلاک کرنے والی فوجین اور سامان حرب طیار کیا جاوے۔ یہ عیسائی سلطنتین بنی نوع کے خون کی پیاسی ہین کیا مین اس مذہب کو قبول کرون۔ جس کا یہ نتیجہ میرے سامنے موجود ہے۔ پھر پروفیسر صاحب نے یہ فرمایا۔ کہ یہ ایک غلط بات ہے۔ کہ مذہب عیسوی توحید کا مذہب ہے۔ ہرگز نہین۔ عیسویت بالکل توحید کی تعلیم نہین دیتی۔ ہان دنیا مین بعض مذاہب توحید کی تعلیم دیتے ہین اور ان سب سے بڑھ کر اسلام ہے۔ اگر مین کسی مذہب کو قبول کرتا تو اسلام کو قبول کرتا۔ دیکھو مسلمانون کی نماز کیسی شاندار اور پُراثر ہوتی ہے۔ مسلمانون کی عبادت گاہین کیسی پاکیزہ اور موزون ہوتی ہین ... پھر دیکھو عیسائی گرجون کے مقابلہ مین اسلامی مساجد کیسی شریفانہ اور معزز ہوتی ہین عیسائی گرجے تو آدمیون اور حیوانون اور دیگر اشیاء کی تصویرون سے بھرے ہوئے ہوتے ہین جو بہت ہی قابل نفرت ہین۔ قرآن شریف کی سادہ اور سنجیدہ عبارتون کی طرف نگاہ کرو جو نماز مین پڑھی جاتی ہین اور اس کے بالمقابل اپنے گرجون کی ہا۔ ہو شور و غل اور باجون کے سرون کی طرف دیکھو اور مقابلہ کرو۔

(مین نے پروفیسر صاحب کو تبلیغ کا ایک خط لکھا ہے جواب آنے پر انشاء اللہ ہدیہ ناظرین کیا جائیگا۔ اڈیٹر)

بچّون کو بائبل نہ پڑھاؤ

شہر ڈیٹرائیت واقعہ صوبجات متحدہ کا اخبار ڈیٹرائٹ نیوز لکھتا ہے۔ کہ شکاگو کے تعلیمی بورڈ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ بائبل کی کتاب اس قابل نہین کہ بچون کو مدارس مین پڑھائی جاوے۔

اسطرح رفتہ رفتہ بائبل کو سب جگہ سے نکالدیا جائیگا۔

ایک تازہ تصنیف

امریکہ کی چھپی ہوئی ایک تازہ تصنیف بنام بائبل متھس یعنی افسانہائے بائبل اس وقت میرے زیر مطالعہ ہے۔ اس کتاب مین ٹی ڈبلیو۔ ڈون صاحب نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ بائبل مانند دیگر مذاہب جاہلیت کے ہے اور اس کی سب باتین دیگر قدیم بُت پرستی کی کتابون مین پائی جاتی ہین اس مین سے کچھ اقتباس انشاء اللہ کسی اگلے پرچہ مین کیا جائیگا

ایڈیٹر

المفتی

عقیقہ کیواسطے کتنے بکرے مطلوب ہین

ایک صاحب کا حضرۃ اقدس کیخدمت مین سوال پیش ہوا کہ اگر کسی کے گھر مین لڑکا پیدا ہو تو کیا یہ جائز ہے کہ وہ عقیقہ پر صرف ایک ہی بکرا ذبح کرے۔

حضرت مسیح موعود نے جواب مین فرمایا کہ عقیقہ مین لڑکے کیواسطے دو بکرے ہی ضروری ہین لیکن یہ اس کے واسطے ہے جو صاحب مقدرت ہے اگر کوئی شخص دو بکرون کے خریدنے کی طاقت نہین رکھتا اور ایک خرید سکتا ہے۔ تو اس کیواسطے جائز ہے۔ کہ ایک ہی ذبح کرے۔ اور اگر ایسا ہی غریب ہو کہ وہ ایک بھی نہین قربانی کر سکتا تو اس پر فرض نہین کہ خواہ مخواہ قربانی کرے مسکین کو معاف ہے۔

تراویح

ایک شخص نے سوال کیا کہ ماہ صیام مین نماز تراویح آٹھ رکعت باجماعت قبل خفتن مسجد مین پڑھنی چاہیئے یا کہ پچھلی رات کو اٹھکر اکیلے گھر مین پڑھنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ نماز تراویح کوئی جدا نماز نہین دراصل نماز تہجد کی آٹھ رکعت کو اول وقت مین پڑھنے کا نام تراویح ہے اور یہ ہر دو صورتین جائز ہین جو سوال مین بیان کی گئی ہین۔ آنحضرت نے ہر دو طرح پڑھی ہے لیکن اکثر عمل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اس پر تھا کہ آپ پچھلی رات کو گھر مین اکیلے یہ نماز پڑھتے تھے۔

(نوٹ۔ عقیقہ اور تراویح کے متعلق بعض ضروری باتین کسی اگلے اخبار مین انشاء اللہ درج ہونگی اور بعض دیگر ضروری مسائل جو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام سے دریافت کئے گئے ہین وہ بھی انشاء اللہ اگلے اخبار مین درج ہونگے اس کالم مین مسائل فقہی کو اس رنگ مین بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا فتویٰ کسی اختلافی مسئلہ کے متعلق کیا ہے۔ مسائل عموماً نووارد یا باہر و نجات کے دوست بذریعہ خط حضرت سے دریافت کرتے ہین حضرت جو جواب تحریری یا زبانی فرماتے ہین وہ اس کالم المفتی مین درج کیا جاتا ہے اس طرح رفتہ رفتہ جماعت کے واسطے فروعی اختلافی مسائل کا حل ہوتا جاتا ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کالم کا پڑھنا دوستون کے واسطے بہت ضروری ہے۔

ایڈیٹر)

خطبہ جمعہ

گذشتہ جمعہ میں حضرت مولوی نورالدین صاحب نے مسجد اقصیٰ میں خطبہ پڑہا اور سورہ ق کی آخری آیات انما المومنون الذین امنوا الخ پڑھکر فرمایا کہ صرف زبان سے مومن کہلانے والے اور ظاہری مردم شماری کے درمیان مسلمانوں کی فہرست میں اپنا نام لکھوا لینے والے خدا تعالیٰ کے نزدیک مومن نہیں ہیں۔ بلکہ حقیقی مومن وہ ہیں۔ جو دل سے خدا تعالیٰ کے احکام کو مانتے ہیں۔ اور باوجود ظاہری تکالیف کے بھی ان پر عمل درآمد کرتے ہیں۔ ان کا اقرار نہ صرف زبان سے ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی راہ اپنے مال اور جان کے ساتھ وہ مجاہدہ کرتے ہیں مثلاً قحط کی بھوک کے زمانہ میں اپنی روٹی میں سے بچا کر غریب کو دیتے ہیں۔ خدا کو وہی پیارے ہیں جو اس کی رضا کی خاطر ایک مصیبت کو اٹھانے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں

حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے مسجد مبارک میں جمعہ کا خطبہ پڑہا اور سورۃ توبہ کی آخری آیات لقد جاءکم رسول من انفسکم پڑھکر اس امر کو بدلائل ثبوت کیا کہ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان کے واسطے رحمۃ للعالمین تھے۔ ایسا ہی حضرت مسیح موعود ظلی طور پر تمام جہان کے واسطے رحمت ہیں۔ کیونکہ اس زمانہ مبارکہ میں وہ تمام نہایت وسعت کے ساتھ پوری ہو رہی ہیں جنکا وعدہ آنحضرت کو دیا گیا تھا۔ اور وہی وحی الٰہی جو آنحضرت پر نازل ہوتی تھی۔ دوبارہ انہیں الفاظ میں بعض دفعہ مسیح موعود پر نازل ہوتی ہے جن میں یہ حکمت ہے کہ اس وحی الٰہی کے الفاظ کے نہایت زور اور وسعت کیساتھ پورا ہونے کا وقت اب پھر اس زمانہ میں آگیا ہے۔

ایسا ہی ہر دو مولویصاحبان کے خطبوں کا کچھہ خلاصہ درج اخبار ہوا کریگا۔ اور جب کبھی مناسب ہوا۔ انشاءاللہ پورا خطبہ بھی درج کیا جایا کریگا۔ (ایڈیٹر)

انجمن احمدیہ بھیرہ

برادرم مستری احمدالدین صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ۸ ماہ رواں کو اشتہار دیکر انجمن احمدیہ کا جلسہ مسجد محلہ معماراں میں کیا گیا۔ جس میں حسن اتفاق سے بابو غلام محمد صاحب بلازم گلگت بابو کرم الٰہی صاحب امیدوار ضلعداری اور دیگر بیرونجات سے آئے ہوئے احمدی احباب بھی شامل تھے اور کل بحاضر کے قریب احمدی برادر جمع ہوئے۔ بعد وعظ قرآن شریف مستری صاحب نے حضرت اقدس کی تسلیم مندرجہ کشتی نوح صفحہ ۔۔ اسے پڑہی جس سے نہ صرف احمدی برادران بلکہ دوسرے بھی متاثر ہوئے۔ امید ہے کہ برادران کی کوشش سے ایسے اجلاس بھیرہ میں اکثر ہوتے رہینگے

عرض بخدمت سکرٹریان احمدیہ

مختلف مقامات کے احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ اپنے اپنے شہروں اور ضلعوں کی انجمنوں کی رپورٹ ماہ بماہ دفتر بدر میں ارسال فرمایا کریں۔ اس سے انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔ مضمون رپورٹ مختصر اور دلچسپ ہونا چاہیے۔ تاکہ اخباروں میں چھپنے کی گنجائش رہے اور ناظرین کے واسطے فائدے کا موجب ہو۔

اخبار بدر سے کیا فائدہ ہوا

ایک صاحب سید عبدالرشید نام ریاست ٹونک سے بخدمت حضرت اقدس لکھتے ہیں۔ رہنمای سالکان و پیشوای عارفان ماہر حقیقت خدادانی دام ظلکم۔ السلام علیکم نیازمند نے عرصہ ایک ماہ کا ہوا اخبار بدر بنام خود جاری کرایا ہے۔ اس کے پڑھنے سے طبیعت کے اوپر جو رقت اور جوش پیدا ہوا وہ اس قابل نہیں کہ قلم میں لایا جاوے نیازمند نے ۔۔۔ میں جناب مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی سے بیعت ہوا تھا۔ لیکن بوجہ کم قسمتی کے ان سے کسی قسم سے مستفیض نہیں ہوا۔ چونکہ خداوند کریم نے اس عاجز کا رزق راجپوتانہ میں اتارا ہے۔ اور عرصہ سے اسی جگہ میں ہوں قدیمی باشندہ ضلع سہارنپور میں ایک بستی بہیالہ جو گنگوہ شریف سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں کا ہوں۔ اب بعد مطالعہ اس اخبار کے اور دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ مولانا صاحب رونق افروز بزم البقا ہو چکے اور اب امیدوار ہوں کہ براہ خاوندی کمترین کو بذریعہ اسی نیازنامہ کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل فرماکر ہدایات جو آپکی ہوں جاری ہوں۔

بدر کی قدردانی

منگل خان صاحب ضلع متھرا سے اپنے ایک دوست کو ایک خط مین جو اتفاقاً ہمارے دیکھنے مین آگیا لکھتے ہیں کہ عام مسلمانون کی ایک سال مین دو عیدین ہوتی ہین مگر عاجز کے لیے ہر سال بہت سی عیدین ہوتی ہین۔ کیونکہ جس دن اخبار بدر میرے پاس پہونچتا ہے۔ وہ ہی میرے لئے عید کا دن ہوتا ہے۔

القول الطیب
کمیاب ڈائری

(منقول از رسالہ تشحیذ الاذہان بابت ماہ دسمبر ۱۹۰۷ء)

وحی الٰہی

فرمایا کہ وحی الٰہی کا قاعدہ ہے۔ کہ بعض دنون مین تو بڑے زور سے باربار الہام پر الہام ہوتے ہین اور الہامون کا ایک سلسلہ بندھ جاتا ہے اور بعض دنون ہین ایسی خاموشی ہوتی ہے کہ معلوم نہین ہوتا کہ اس قدر خاموشی کیون ہے اور نادان لوگ اعتراض کرتے ہین کہ اب خدا تعالےٰ نے ان سے کلام کرنا ہی چھوڑ دیا ہے نبی کریم پر بھی ایک زمانہ ایسا ہی آیا تہا کہ لوگون نے سمجہا کہ اب وحی بند ہوگئی چنانچہ کافرون نے ہنسی شروع کی کہ اب خدا نعوذ باللہ ہمارے رسول کریم سے ناراض ہو گیا ہے اور اب وہ کلام نہین کرے گا لیکن خدا تعالےٰ نے اس کا جواب قرآن شریف مین اس طرح دیا ہے کہ والضحیٰ ۝ واللیل اذا سجیٰ ۝ ما ودعک ربک وما قلیٰ۔ یعنے قسم ہے دہوپ چڑھنے کے وقت کی اور رات کی نہ تو تیرے رب نے تجہ کو چھوڑ دیا اور نہ تجہ سے ناراض ہوا اس کا یہ مطلب ہے کہ جیسے دن چڑھتا ہے اور اس کے بعد رات خودبخود آجاتی ہے اور پھر اس کے بعد دن کی روشنی نمودار ہوتی ہے اور اس مین خدا تعالیٰ کی خوشی یا ناراضگی کی کوئی بات نہین یعنے دن چڑھنے سے یہ معلوم نہین ہوتا کہ خدا تعالیٰ اس وقت اپنے بندون پر خوش ہے اور نہ رات پڑنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت خدا تعالیٰ اپنے بندون پر ناراض ہے بلکہ اس اختلاف کو دیکھ کر ہر ایک عقلمند خوب سمجہ سکتا ہے۔ کہ یہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق ہو رہا ہے اور یہ اسکی سنت ہے کہ دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن ہوتا ہے۔ پس اس سلسلہ کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا کہ اس وقت خدا خوش ہے اور اس وقت ناراض ہے غلط ہے اسی طرح سے آجکل جو وحی الٰہی کا سلسلہ کسیقدر بند رہا ہے تو اس سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ خدا تعالیٰ تجہ سے ناراض ہو گیا ہے یا یہ کہ اس نے تجہ کو چھوڑ دیا ہے بلکہ یہ اسکی سنت ہے کہ کچھ مدت تک وحی الٰہی بڑے زور سے اور پے درپے ہوتی ہے اور کچھ دنون تک اس کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے اور پھر شروع ہو جاتا ہے اور اسکی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۰۷ء

خدا تعالےٰ کی تازہ وحی

۲۰ دسمبر ۱۹۰۷ء - ۱ - آج ہماری بخت بیداری

۲ - اِنّ شانئک ھو الابتر

ترجمہ - تحقیق تیرا دشمن جو ہے وہی ابتر ہے۔

۳ - خدا نے اُسے لیا۔

۴ - واللہ! واللہ! سدّا ہو یا اَوّلا۔

(یہ پنجابی فقرہ ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ کج طبع آدمی درست ہوگیا ہے)

۵ - وقت رسید - ترجمہ - وقت آگیا۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

میان کرم الٰہی صاحب کلاہ ساز گجرات
سید حسن ولد محمد سلیم صاحب آوان ترنگ زئی
شاہ صنم ولد سید حسن " " "
برکت علی صاحب کاٹھ گڑھ ہوشیار پور
والدہ " " "
چھجو خان " " "
نعمت علی " " "
والدہ " " "
دختر عطاء محمد خان " " "
دختر خورد عطا محمد خان کاٹھہ گڈہ ہوشیار پور
مسمات جنت بی بی - حیدر آباد سندھ
پیر بخش صاحب دتہ وال - گجرات
مسعود احمد صاحب - دلاور پور - مونگھیر
میان خدا بخش صاحب چک نمبر ۳۰ راہ تیانی - سندھ۔
میان محمد حسن صاحب چک نمبر ۳۰ راہ تیانی - سندھ۔

ڈائری

القول الطیّب

(۲۴ - دسمبر ۱۹۰۷ء صبح بوقت سیر)

آریون کے ساتھ ہماری صلح کس طرح ہوسکتی ہے

فرمایا - سچا مسلمان تو وہ ہے جو اپنے دل مین آنحضرت صلعم کے ساتھ ایسی محبت رکھتا ہے - کہ اگر کوئی آنحضرت کی ہتک مین ایک لفظ بھی بولے یا اشارہ بھی کرے تو وہ مرنے مارنے پر طیار ہو جاتا ہے - ہمنے آریون کے اخبارون مین ایسے مضامین پڑھ کر کہ وہ مسلمانون سے صلح چاہتے ہین صلح کی ایک تجویز اپنے مضمون مین پیش کی تھی - مگر افسوس ہے - کہ انہون نے قدر نہ کی - (حضرت اقدس نے آریون کی بدزبانی کو دیکھ کر پہلے ہی ایک مضمون مین فرمایا تھا - کہ ان لوگون کے ساتھ ہماری صلح کس طرح ہوسکتی ہے - چنانچہ وہ الفاظ کتاب قادیان کے آریہ اور ہم مین اس طرح چھپے ہیں) - ہماری شریعت صلح کا پیغام ان کو (آریون کو) دیتی ہے - اور ان کے ناپاک اعتقاد جنگ کی تحریک کر کے ہماری طرف تیر چلا رہے ہین - ہم کہتے ہین - کہ ہندون کے بزرگون کو مکار اور جھوٹا مت کہو - مگر یہ کہو - کہ ہزارہا برسون کے گذرنے کے بعد یہ لوگ اصل مذہب کو بھول گئے مگر بمقابل ہمارے یہ ناپاک طبع لوگ ہمارے برگزیدہ نبیون کو گندی گالیان دیتے ہین اور ان کو مفتری اور جھوٹا سمجھتے ہین - کیا کوئی توقع کر سکتا ہے کہ ایسے ہندؤن سے صلح ہوسکے - ان لوگون سے بہتر سناتن دھرم کے اکثر نیک اخلاق لوگ ہین - جو ہر ایک نبی کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور فروتنی سے سر جھکاتے ہین - میری دانست مین اگر جنگلون کے درندے اور بھیڑیے ہم سے صلح کر لین اور شرارت چھوڑ دین تو یہ ممکن ہے مگر یہ خیال کرنا کہ ایسے اعتقاد کے لوگ کبھی دل کی صفائی سے اہل اسلام سے صلح کر لین گے سراسر

باطل ہے بلکہ ان کا ان عقیدون سے کے ساتھہ مسلمانون سے سچی صلح کرنا ہزارون محالون سے بڑھ کر محال ہے کیا کوئی سچّا مسلمان برداشت کر سکتا ہے جو اپنے پاک اور بزرگ نبیون کی نسبت ان گالیون کو سُنے اور پہر صلح کرے ہرگز نہین - پس ان لوگون سے کے ساتھہ صلح کرنا ایسا ہی مضر ہے جیساکہ کاٹنے والے زہریلے سانپ کو اپنی آستین مین رکہہ لینا - یہ قوم سخت سیہ دل قوم ہے جو تمام پیغمبرون کو جو دنیا مین بڑی بڑی اصلاحین کر گئے مفتری اور کذاب سمجھتے ہین - نہ حضرت موسیٰ ان کی زبان سے بچ سکے نہ حضرت عیسٰے اور نہ ہمارے سید و مولیٰ جناب خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم جنہون نے سب سے زیادہ دُنیا مین اصلاح کی - جن کے زندہ کئے ہوئے مردہ اب تک زندہ ہین"۔

اس کے بعد جبکہ اخبارون مین بہت شور مچا کہ ہندون اور مسلمانون کے درمیان صلح ہونی چاہیئے تب حضرت صاحب نے لیکچر لاہور مین صلح کی ایک تجویز پیش کی - جس کے یہ الفاظ تھے۔

"ہم اس بات کا اعلان کرنا اور اپنے اس اقرار کو تمام دنیا مین شائع کرنا اپنی ایک سعادت سمجھتے ہین - کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبی سب کے سب پاک اور بزرگ اور خدا کے برگزیدہ تھے - ایسا ہی خدا نے جن بزرگون کے ذریعہ سے پاک ہدائتین آریہ ورت مین نازل کین اور نیز بعد مین آنے والے جو آریون کے مقدس بزرگ تھے - جیساکہ راجہ رامچندر اور کرشن یہ سب کے سب مقدس لوگ تھے اور ان مین سے تھے - جن پر خدا کا فضل ہوتا ہے۔

دیکھو یہ کیسی پیاری تعلیم ہے جو دنیا مین صلح کی بنیاد ڈالتی ہے اور تمام قومونکو ایک قوم کی طرح بنانا چاہتی ہے یعنی یہ کہ دوسری قومون کے بزرگون کو عزت سے یاد کرو اور اس بات کو کون نہین جانتا کہ سخت دشمنی کی جڑ ان نبیون اور رسولون کی تحقیر ہے جنکو ہر ایک قوم کے کروڑہا انسانون نے قبول کر لیا۔ ایک شخص جو کسی کے باپ کو گندی گالیان دیتا ہے اور پہر چاہتا ہے کہ اس کا بیٹا اس سے خوش ہو یہ کیونکر ہو سکتا ہے + غرض ہم اس اصول کو ہاتھ مین لیکر آپ کی خدمت مین حاضر ہوئے ہین کہ آپ گواہ رہین جو ہمنے مذکورہ بالا طریق کیسا تھہ آپ کے بزرگونکو مان لیا ہے کہ وہ خدا کیطرف سے تھے اور آپکی صلح پسند طبیعت سے ہم امیدوار ہین کہ آپ بہی ایسا ہی مان لین یعنے حرف"؛

جلسہ سالیانہ

آمد احباب

جلسہ سالیانہ کے واسطے احباب کی آمد ۱۹ دسمبر سے شروع ہوگئی تھی - چند ایک دوست اس سے بھی پہلے سے یہان پہونچ گئے تھے - مگر سب سے پہلے آنے والی جماعت دوالمیال کی ہے جوکہ اپنے امام مولوی کرمداد صاحب کے ہمراہ یہان پہونچ گئے تھے اور ان کی تعداد پچیس کے قریب ہے - اس کے بعد ہر روز ہر طرف سے کثیر التعداد آدمی جلسہ کی خاطر قادیان آتے رہے - یہان تک کہ آج ۲۴ تاریخ کی شام کو جب مین یہ مضمون اخبار کی آخری کاپی مین درج ہونے کے واسطے لکھہ رہا ہون - ایک بہت بڑی تعداد برادران کی جمع ہو چکی ہے - جن مین سے چند ایک کے نام مختصر طور پر بطور نمونہ درج ذیل کرتا ہون -

چند اسمائے گرامی

میرٹھ سے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بمعہ چند ساتھیون کے - پشاور سے حضرت مولوی غلام حسین صاحب و دیگر احباب - تحصیل پہالیہ سے پیر برکت علی صاحب و دیگر اٹھ کس - وزیر آباد سے حافظ غلام رسول صاحب مدرس اور ان کے ساتھی - لاہور سے میان چراغدین صاحب رئیس - بابو محمد علی اشرف صاحب وغیرہ دہلی سے میر قاسم علی صاحب اور ان کے ساتھی - شاہ جہان پور سے قاسم میان جمون سے مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل سرگودہ سے مولوی فضل الٰہی صاحب - بابو یعقوب خان وغیرہ - سید والہ ضلع منٹگمری سے مولوی عبد الحق صاحب بمعہ پندرہ بیس آدمیون کے - گوبیکی سے قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل بمعہ چند آدمیون کے - لائل پور سے بابو نور الدین صاحب اور دیگر چند دوست چنگا سے مولوی محمد فضل صاحب - ایسا ہی کپور تہلہ - امرت سر - کہاریان - ہوشیار پور گورداسپور اور دیگر بہت سے مختلف مقامات سے اکثر دوست آگئے ہین - لیکن ہنوز سیالکوٹ جمون - وزیر آباد - گوجرانوالہ - جہلم - گوجرات لاہور - امرت سر - کپور تہلہ وغیرہ مقامات کی بڑی جماعتین آنے والی ہیں - جو امید ہے - کہ کل پرسون تک یہان پہونچ جاوین گی - اور جس وقت تک یہ اخبار چھپ کر طیار ہو جائے گا - اس وقت امید ہے - کہ جلسہ اپنی پوری رونق مین ہوگا -

انتظام جلسہ

جلسہ کے انتظام مین شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم بہت خدمت کر رہے ہین - مکانون کی تقسیم ان کے سپرد ہے - اور بلحاظ سکرٹری مقامی انجمن ہونے کے اس خدمت کو بڑی سرگرمی سے انجام دے رہے ہین اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے مہمانون کی خاطر مکان رہائشی خالی کرنے کیواسطے مدرسہ کا کچھہ حصہ بند ہو چکا ہے - اور باقی بہی کل سے بند ہو جائیگا - کمرون کی تقسیم کر دیگئی ہے - ہر ایک ضلع کی جماعت کے واسطے جدا کمرے مقرر کئے گئے ہین اور مدرسہ کے بعض اساتذہ اور طلباء نے بطور والنٹیرز کے مہمانون کی خدمت کیواسطے اپنے آپ کو پیش کیا ہے تمام مہمانون کو کہانا نئے مہمان خانہ مین کہلایا جاتا ہے۔

حضرت اقدس

مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طبیعت کسی قدر علیل ہے - تاہم دوستون کی خاطر صبح کیوقت سیر کے واسطے تشریف لے جاتے ہین - اور مریدان صادق کو اس طرح سے زیارت کرنے اور اپنے معاملات پیش کرنے یا مسائل دریافت کرنیکا کافی موقعہ ملسکتا ہے - حضرت صاحب لیکچر لاہور کا تتمہ بہی لکھہ رہے ہین جس مین آریون کے مضمون کا جواب ہوگا - یہ مضمون مشین پر چھپ رہا ہے اور امید ہے کہ ایام جلسہ مین انشاء اللہ شائع ہو جائیگا۔

آداب رسول

سیر کے وقت احباب کو بہت احتیاط کرنی چاہیئے - حضرت صاحب کے آگے آگے ہی نہین چلنا چاہیئے - کیونکہ اس سے گرد اُڑ کر پیچھے جاتا ہے یہ طریق ادب کے برخلاف ہے اور جو اصحاب پیچھے چلین انکو چاہیئے کہ اپنے پاؤن کی طرف دیکھہ کر چلین تاکہ کسی اور کو ٹہوکر نہ لگے اور اگر کسی کو اتفاقاً ٹہوکر لگ جائے جیساکہ بڑے انبوہ مین ممکن ہے تو پہر ٹہوکر کہانیوالے کو اپنے اعلیٰ اخلاق کے دکہلانے مین حضرت امام علیہ السلام کی تقلید کرنی چاہیئے - ہمنے دیکھا ہے - کہ اگر کسی کی غلطی سے

مقدس شاعری

ظہورِ مہدیٔ آخر زمان ہے — سنبھل جاؤ کہ وقتِ امتحان ہے
محمدؐ میرے تن میں مثل جان ہے — یہ ہے مشہور جان ہے تو جہاں ہے
گیا اسلام سے وقتِ خزاں ہے — ہوئی پیدا بہارِ جاودان ہے
اگر پوچھے کوئی عیسیٰ کہاں ہے — تو کہدو اس کا مسکن قادیان ہے
ہر اک دشمن تلک رطب اللسان ہے — مرے احمدؑ کی وہ شیرین زبان ہے
مقدر اپنے حق میں عز و شاں ہے — جو ذلت ہے نصیبِ دشمنان ہے
مسیحائے زمان کا یاں مکاں ہے — زمین قادیان دار الامان ہے
فدا تجھ پر مسیحا مری جان ہے — کہ تو ہم بے کسوں کا پاسبان ہے
مسیحا سے کوئی کہدو یہ جا کر — مریضِ عشق تیرا نیم جان ہے
نہ بھولو دوستو دنیائے دوں پر — کہ اسکی دوستی میں بھی زیاں ہے
دو رنگی سے ہمیں ہے سخت نفرت — جو دل میں ہے جبین سے بھی عیاں ہے
تبہ اس حالِ بد کو دیکھ کر قوم — جگر ٹکڑے ہے اور دل خون فشاں ہے
بجسے کہتی ہے دنیا سنگِ پارس — مسیحا کا ہی سنگِ آستان ہے
دیا ہے رہنما بڑھ کر خضر سے — خدا بھی ہم پہ کیسا مہربان ہے
فلک سے تا منارہ آئے عیسےٰ — مگر آگے تلاشِ نردبان ہے
ترقی احمدیؑ فرقہ کی دیکھے — بٹالہ میں جو اک پیرِ مغاں ہے
نہ یوں حملہ کریں اسلام پر لوگ — ہمارے مونہہ میں بھی آخر زبان ہے
مخالف لپٹے ہیں گو زور آور — مگر اُن سے قوی تر پاسبان ہے
مرا دو لُ دمِ معجز نما سے — یہ عیسیٰ کی صداقت کا نشان ہے
مسلمانوں کی بدحالی کے غم میں — دھرا سینہ پہ اک سنگِ گران ہے
پریشان کیوں نہوں دشمن مسیحا — ظفر کی تیرے ہاتھوں میں عنان ہے
نہیں دنیا میں جس کا جوڑ کوئی — ہمارا پیشوا وہ پہلوان ہے
کرے قرآن پر جو شک حسد سے — کہاں دشمن میں یہ تاب و توان ہے
نہیں دنیا کی خواہش ہمکو ہرگز — فدا دیں پر ہی اپنا مال و جان ہے

نہیں اسلام کو کچھ خوف محمودؔ
کہ اس گلشن کا احمدؑ باغبان ہے

نظم

(تازہ تصنیف جناب میر ناصر نواب صاحب)

جان تو آگئی مری لب تک — نہ عیادت کو آئے وہ اب تک
وہ نہ آئیں گے شرم سے دن کو — ہم بچیں گے نہ ضعف سے شب تک
کشمکش میں رہیگی جانِ حزین — وہ نہ تشریف لائینگے جب تک
چھوڑ ناصر خیال عشقِ صنم — کر رسائی کسی طرح رب تک
احمدی بن کے پھر بتوں کا خیال — ہائے کافر رہیگا تو کب تک
پورا مسلم ہو یا بڑا کافر — ہم نہ تجھ سے ملیں گے بس تب تک
ترے جانے کے دن قریب آئے — ہوش آئی نہیں تجھے اب تک

ڈائری

القولُ الطیّب

ایک خط کا جواب

ایک صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت میں خط لکھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ نماز کس طرح پڑہنی چاہیئے اور تراویح کے متعلق کیا حکم ہے اور سفر میں نماز کا کیا حکم ہے اور کچھ اپنے ذاتی معاملات کے متعلق دعا کرائی تھی، اس کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نماز وہی ہے جو پڑہی جاتی ہے صرف تضرع اور انکسار سے نماز ادا کرنی چاہیئے اور دین و دنیا کے لئے نماز میں بہت دعا کرنی چاہیئے خواہ اپنی زبان میں دعا کرلیں اور تمہارے قرضہ کے لئے انشاء اللہ دعا کرونگا۔ یاد دلاتے رہیں لڑکے کے لئے بھی دعا کروں گا۔ سفر میں دوگانہ سنت ہے، تراویح بھی سنت ہے پڑہا کریں اور کبھی گھر میں تنہائی میں پڑھ لیں۔ کیونکہ تراویح دراصل تہجد ہے۔ کوئی نئی نماز نہیں۔ وتر جسطرح پڑہتے ہو بیشک پڑہو

عالم آخرت کے اجسام کیسے ہونگے

ایک دوست نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ عالم آخرت میں کیا یہی اجسام و مکانات وغیرہ جو یہاں ہیں ہوں گے یا اور۔ حضرت نے فرمایا کہ " خدا تعالےٰ نے جو کچھ مجھے قرآن شریف کا علم دیا ہے وہ یہی ہے، کہ وہ عالم اس عالم سے بالکل علیحدہ ہے۔ ما رأت عینٌ و ما سمعت اذنٌ و ما خطر علی قلب۔ ہمارا اعتقاد یہی ہے۔ کہ وہ دوسرا عالم بالکل اس عالم سے الگ ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ بہشت کی تمام چیزیں ایسی ہوں گی۔ کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ کسی دل میں گذریں۔ بلکہ حشر اجساد میں بھی ہمارا یہی مذہب ہے، کہ وہ عالم بھی ایک دوسرا عالم ہے۔ اجسام ہوں گے۔ مگر وہ نورانی اجسام ہوں گے۔ نہ یہ تاریک اور زوال پذیر اجسام۔ اس جگہ کی حویلیاں اور مکانات جو اینٹ پتھر کی ہیں۔ بہشت میں نہیں جائیں گی۔ واللہ اعلم۔

جدہ سے ایک عربی خط

جدہ سے ایک عرب صاحب کا خط آیا ہے جن کو چندہ کا بیان استفتا کی دی گئی تھیں۔ انہوں نے وہاں جا کر عرب کے علماء میں تقسیم کی ہیں۔ اور اس کے متعلق کچھ حالات لکھے ہیں جو کہ اگلے اخبار میں انشاء اللہ درج کئے جائینگے۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

شیخ فضل حق خلف شیخ چراغ علی سکنہ بازید چک ملازم تھانہ پٹھان کوٹ کنسٹبل۔
امیر شاہ ولد سید عظیم شاہ صاحب ترنگ زئی
سید میر شاہ ولد امیر شاہ صاحب "

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

بدرِ منوّر
مورخہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۰۷ء

درس قرآن شریف

نوٹ ۔ قرآن شریف کو پچھلی طرف سے شروع کر کے سورتہائے النّاس ۔ الاخلاص ۔ اللہب ۔ النصر ۔ الکٰفرون ۔ الکوثر ۔ الماعون ۔ کل سات سورتوں کی تفسیر درج اخبار بدر ہو چکی ہے اور اب سورہ قریش کی تفسیر شروع کی جاتی ہے ۔ چونکہ یہ تفسیر ۱۹۰۷ء کے آخری پرچہ سے شروع ہوئی ہے اس واسطے جو صاحبان ۱۹۰۸ء کے واسطے نئے خریدار بنیں گے ان کو یہ پرچہ مفت دیا جائے گا تاکہ ان کا سلسلہ مضامین برابر رہے ۔ ایڈیٹر

سورۂ قریش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ساتھ نام اللہ کے بخشنے والا مہربان

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۞ اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۞ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۞ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ		
واسطے الفت دلانے قریش کے — ان کو الفت دلانا سفر جاڑے — اور گرمی میں — پس چاہیئے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کی — جس نے کھانا دیا ان کو		
	مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۞	
	بھوک سے — اور امن دیا ان کو خوف سے	

تفسیری ۔ ترجمہ بامحاورہ

اللہ تعالےٰ کے نام کے ساتھ اس کو شروع کیا جاتا ہے جسکی رحمت بلامبادلہ سب کے واسطے عام ہے اور جو نیک عمل کرنے والوں کو انعام اور بدی کرنے والوں کو سزا دیتا ہے ۔ اللہ تعالےٰ نے خانہ کعبہ پر حملہ کرنے والے اصحاب فیل کو ہلاک کیا اور اس گھر کی عزت کے واسطے کئی معجزات دکھائے تاکہ قریش اور ان کے ذریعہ سے پھر تمام دنیا اُلفت پکڑے ۔ ان کی اُلفت کے واسطے جاڑے اور گرمی کے سفر کے اسباب مُہیّا ہوئے ۔ خدا تعالےٰ کے اس قدر فضل اور انعام پر نگاہ کر کے چاہیئے کہ اس رب کی عبادت کریں ۔ جس نے اپنے اس عبادت گاہ کی عزت بے نظیر طور پر دنیا میں قائم کی اور جس نے اس کے اہل کو طعام کے سامان بہم پہنچا کر فقر و فاقہ سے بچایا اور ہر طرح کے خوف سے بےخوف کر کے اس جگہ کو دار الامن بنا دیا۔

(مفصل تفسیر لکھنے سے پہلے اس جگہ سب سے اول حضرت مولوی نور الدین صاحب کی تصنیف کردہ قلمی عربی تفسیر کو بمعہ ترجمہ لکھا جاتا ہے ۔ اور چونکہ وہ مختصر ہے ۔ اس واسطے عربی ہی ساتھ لکھی جاتی ہے اور ترجمہ اُردو بھی کیا جاتا ہے ۔ ایڈیٹر)

اَللّامُ ۔ لام التعجب ۔ کما فی ؎ — لام تعجب کے لئے ہے ۔ ؎

اعزک ان قالوا لعزة شاعر — کیا تجھے اس بات نے دھوکا دیا ہے کہ لوگوں نے کہا کہ عزہ بڑا شاعر ہے اس کے باپ پر

خیال اباہ من عریف وشاعر — تعجب ہے کہ اس کا بیٹا کیسا مبصر اور شاعر ہے۔

الالف اجتماع مع التئام ۔ قالہ الراغب قال الھروی فی الغریبین ۔ ایلاف عھود بینھم وبین الملوک ۔ — راغب اور ہروی نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ الف ایسے طور پر اکٹھا کرنے کو کہتے ہیں کہ مجتمع اشیاء میں پوری پیوستگی ہو ۔ ایلاف سے مراد وہ عہد و اقرار ہیں ۔ جو قریش اور اس وقت کے ملوک کے درمیان قرار

فکان هاشم یوالف ملک الشام والمطلب کسریٰ و
عبد شمس ونوفل یوالفان ملک مصر والحبشة و
یوالف معناه یعاهد ویصالح ۔ الف یوالف الافا۔

قریش ولد النضر بن کنانه ۔ وسأل معاویةُ
ابن عباس رضی الله تعالےٰ عنهم فقال دابة البحر
واستدل بقول الجمحی ۔ کما قال ۔ ؎
وقریش هی التی تسکن البحر ۔ بها سمیت قریش قریشا
تاکل الغث والسمین ولا تترک منها لذی الجناحین قریشا

وقال الفراء ومن التقرش بمعنی التکسب سموا لتجارتهم
وقیل من التقریش هو التفتیش ۔ قال الحرث بن
حلزه ؎

ایها الشامت المقرش عنا
عند عمرو وهل لنا ابقاء

لان اباهم کان یفتش عن ارباب الحوائج لیقضی
وعلے ذی الخلة لیسدها والتصغیر للتعظیم۔

ایلافهم رحلة الشتاء والصیف ۔ ایلا فهم بدل
من ایلاف قریش۔

پا چکے تھے ۔ ہاشم کا عہد وپیمان بادشاہ شام کے ساتھ تھا اور مطلب کا کسریٰ کے ساتھ تھا اور عبد شمس اور نوفل کا عہد وپیمان مصر اور حبشہ کے بادشاہوں کے ساتھ ۔ الف کے معنے معاہدہ اور مصالحت کے ہیں

قریش نضر بن کنانہ کا بیٹا تھا ۔ حضرت معاویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے پوچھا تھا کہ قریش کے لفظ کے کیا معنے ہیں ۔ تو انہوں نے فرمایا ۔ کہ قریش ایک سمندری چارپایہ کا نام ہے اور اس پر جمحی کے اشعار کو جو ذیل کے پڑھ چکے ہیں یہ معنے ہیں کہ قریش وہ جانور ہے ۔ جو سمندر میں رہتا ہے ۔ اسی کے نام پر قبیلہ کا نام قریش ہوا وہ دبلے اور موٹے سب کو کہا جاتا ہے اور کسی پروں والے کے پر باقی نہیں چھوڑتا۔

فراء کا قول ہے کہ لفظ قریش لفظ تقرش سے نکلا ہے اور تقرش کے معنے کسب کمائی ہے چونکہ یہ قبیلہ تجارت کرتا تھا اسواسطے اس کا نام یہ ہو گیا ۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ لفظ تقریش سے نکلا ہے جسکے معنے تفتیش کے ہیں ۔ حرث بن حلزہ کا ایک شعر ان معنوں کی تائید کرتا ہے اس شعر کے یہ معنے ہیں کہ

اے ہمارے دشمن عیب تلاش کرنے والے عمرو کے پاس ہے کیا تو ہمارا پیچھا چھوڑیگا یا نہیں ۔ قریش کا یہ نام اسواسطے ہوا کہ ان کے بزرگ اہل حاجات کو تلاش کرتے تھے کہ ان کی حاجتیں پوری کریں اور بھوکوں کو خوراک دینے کیواسطے تلاش کرتے تھے اور اس جگہ تصغیر تعظیم کے واسطے ہے۔

فلیعبدوا رب هذا البیت الذی اطعمهم
من جوع کما قال ابراهیم علیه الصلوٰة والسلام
والبرکات ۔ رب اجعل هذا البلد امنا ۔ وکانوا فی
ارغد عیش مع انه کان الناس یتخطفون من حولهم
واشار الله تعالیٰ ذکره الی هذا فی قوله و
ضرب الله مثلاً قریة کانت اٰمنة مطمئنةً یاتیها
رزقها رغداً من کل مکان فکفرت بانعم الله
فاذاقها الله لباس الجوع والخوف بما کانوا
یصنعون (نحل)

اس سورہ شریف میں جو یہ حکم ہوا ہے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کرو ۔ جس نے تم کو بھوک سے غنی کرنے کے لئے کھانا کھلایا ۔ یہ آیت شریف حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام والبرکات کی اس دعا کے مطابق ہے ۔ کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو امن کی جگہ بنا ۔ اس دعائے ابراہیمی کی قبولیت کے سبب قریش بڑے عیش وآرام میں زندگی بسر کرتے تھے ۔ حالانکہ ان کے گرد ونواح کی مخلوق ہلاکت میں پڑی ہوئی تھی ۔ اسی مضمون کیطرف اللہ تعالےٰ نے اپنی پاک کلام میں سورہ نحل میں بھی اشارہ فرمایا ہے ۔ اللہ تعالےٰ نے ایک گاؤں کی مثال بیان فرمائی ہے ۔ جس کے باشندے اطمینان کے ساتھ زندگی گذارتے تھے ۔ ہر طرف سے اس کو رزق بافراغت پہونچتا تھا ۔ پھر ان لوگوں نے اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی ۔ جس پر خدا نے ان پر بھوکھ اور خوف کا عذاب وارد کیا ۔ جو ان کی اپنی بدعملیوں کا نتیجہ تھا۔

شمار اس سورہ شریف میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد چار آیتیں اور تیرہ ۱۳ کلمے اور تہتر ۷۳ حروف ہیں۔

مقام نزول یہ سورہ شریف جمہور کے نزدیک مکی ہے ۔ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی تھی قریش کو خاص خطاب اور رب البیت کی عبادت کا حکم بھی ظاہر کرتا ہے ۔ کہ یہ سورہ شریف مکی ہے بعض بزرگوں کا یہ قول بھی ہے کہ یہ سورۃ مدنی ہے ۔ اس اختلاف کی صورت میں وہی امر مد نظر رکھنا چاہیئے جو ہم پہلے ہی لکھ چکے ہیں ۔ کہ یہ ہو سکتا ہے ۔ کہ بعض آیات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ ایک بار بلکہ کئی بار نازل ہوئی ہوں اور کسی نے نزول اول کے مقام اور وقت کو یاد رکھا ہو اور کسی نے نزول دوم کے مقام اور وقت کا خیال رکھا ہو ۔ اس کا نظارہ ہم اس تازہ وحی الٰہی میں بھی دیکھتے ہیں ۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوتی ہے ۔ کہ ایک پیشگوئی وحی الٰہی میں ایک دفعہ نازل ہو کر مثلاً کتاب براہین احمدیہ میں چھپ چکی ہے ۔ لیکن جب اس کے پورا ہونے کا وقت آگیا تو نزول اول کے بیس ۲۰ پچیس ۲۵ سال بعد پھر وہی الفاظ الہام الٰہی میں وارد ہوئے

اور اخبار میں ایک تازہ تاریخ کے نیچے لکھے گئے ۔ اس جگہ شان نزول و مقام نزول کے اختلاف میں اس نکتہ کا دوبارہ لکھنا ۔ فائدہ سے خالی نہ ہو گا ۔ جو کہ ہم سورہ الماعون کی تفسیر میں لکھ چکے ہیں ۔ کہ یہ بھی حکمت الٰہی ہے کہ انجیل اور توریت کیطرح قرآن شریف میں ہر آیت کے ساتھ اس کا شان نزول درج نہیں ۔ ابتداء سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن شریف کے درمیان کبھی شان نزول یا مقام نزول ساتھ ساتھ نہیں لکھائے جیسا کہ توریت انجیل میں اور دیگر صحف انبیاء میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ یا عیسیٰ یا کوئی اور نبی پھر اس مقام پر گیا اور اس آدمی کو ملا ۔ (باقی آئندہ انشاء اللہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اے خدا
جلسہ سالانہ

ہمارے واسطے مبارک کر

دعا پیارے دوستو! یہ اخبار بدر کا آخری پرچہ ہے۔ جو اس سال میں نکلتا ہے اور ایسے وقت میں شائع ہوتا ہے۔ کہ عین سالانہ جلسہ میں دوستوں کے دور و نزدیک سے اگر قادیان میں جمع ہونے کا وقت ہے۔ میں سب سے اول دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور نیکیوں کی توفیق عطا کرے اور جس مطلب کے واسطے ہم اپنے مقدس امام کے اردگرد جمع ہوئے ہیں وہ مطلب ہم کو حاصل ہو۔ اور یہ جلسہ بہت سی برکات کو جمع کرتا ہوا بخیر و خوبی تکمیل کو پہونچے۔ آمین

مقاصد جلسہ سب سے اول روحانی مقصد اس جلسہ کا یہ ہے۔ کہ ہم حضرت امام علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوں اور اس کے مقدس کلمات کو سنیں اور اس کے قرب کی جاذبانہ طاقت سے فائدہ حاصل کر کے اپنی روحانی بیماریوں سے شفا پائیں۔ اپنے دلوں کو پاک صاف بنائیں اور خدا تعالےٰ کے احکام کی پیروی کے واسطے اپنی کمر کو چست کریں۔ اپنے بھائیوں کی ملاقات کے ساتھ اپنی روحانی قوت کو بڑھائیں اور قومی مفاد پر باہم مل کر ایک دوسرے کی امداد کی تجاویز سوچیں یہ اصول ہیں اور باقی باتیں ان کے اندر شامل ہیں۔

توجہ مسیح موعودؑ سب سے بڑی نعمت جو اس جلسہ کے ایام میں ہم لوگوں کو حاصل ہوتی ہے وہ میرے خیال میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خاص توجہ ہے جو ان ایام میں جماعت احمدیہ کی اصلاح کیطرف ہوتی ہے۔ میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ کہ جماعت کے اس قدر افراد کو ایک جگہ جمع دیکھ کر حضرت مسیح موعود اپنے ان وفادار و عشاق کے واسطے اللہ تعالےٰ کے حضور میں کیا کچھ دعائیں کرتے ہوں گے اور ان کمزوروں کو طاقتور روحانی سپاہی بنانے کے واسطے وہ کس قدر زور لگاتے ہوں گے۔ اس کے متعلق کیا کوئی رائے لگا سکتا ہے۔ لیکن اس توجہ کا اثر ظاہری رنگ میں بھی ہوتا ہے۔ جسکو ہم سب دیکھ سکتے ہیں اور وہ یہ ہے۔ کہ آپ ان ایام میں دو ایک تقریریں مسجد اقصےٰ میں کھڑے ہو کر اور تمام جماعت کو مخاطب کر کے کیا کرتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک تقریر قریباً تین گھنٹہ تک عموماً ہوا کرتی ہے اس تقریر کے سننے سے پہلے اپنے دل کو اس کے واسطے طیار کرنا اور پھر اس کو توجہ سے سننا اور اُسپر کاربند ہونا احباب کا فرض ہے۔ یہ تقریر دلوں کی صفائی کے واسطے بہت کارآمد ہوا کرتی ہے۔

وعظ و نصائح بزرگان حضرت مسیح موعودؑ کی تقریر کے بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب بھی عموماً تقریر کیا کرتے ہیں اور اس خاص تقریر کے علاوہ روزانہ بعد از عصر آپ کا درس قرآن شریف مسجد اقصےٰ میں ہوتا ہے۔

یہ ایک بڑی نعمت ہے۔ جس سے احباب بے بہا فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب کی تقریر یا کم از کم جمعہ کے روز مسجد مبارک میں خطبہ ہوتا ہے جس میں معارف قرآنی کے ذریعہ سے سلسلہ حقہ کے اثبات کا طرز جدید احباب کو سننے میں آتا ہے اور اکثروں کے واسطے موجب ازدیاد ایمان ہوتا ہے۔

جلسہ صدر انجمن احمدیہ سال گذشتہ کی طرح امسال بھی صدر انجمن احمدیہ کا عام اجلاس ہوگا۔ جس میں سنہ رواں کی رپورٹ احباب کی خدمت میں سنائی جائے گی اور سال آیندہ کے واسطے جو بجٹ تجویز کیا گیا ہے اور مجلس ناظم میں منظور ہوا ہے۔ وہ پیش ہوگا یہ بجٹ مختلف انجمنوں کو بھی بھیجا جا چکا ہے اس واسطے اُمید ہے کہ اسپر زیادہ بحث کی ضرورت نہ ہوگی لیکن صدر انجمن احمدیہ جو جو کام اس وقت کر رہی ہے۔ اگر ان میں سے کسی کے متعلق کوئی مفید اصلاح یا ترقی کی کوئی تجویز کسی دوست کے خیال میں ہو۔ تو وہ بخوشی اس جلسہ میں ظاہر فرما سکتے ہیں۔ تاکہ تبادلہ خیالات سے فائدہ ہو

قومی خادمون کی ضرورت جہاں صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ اور بجٹ پیش ہوگا۔ وہاں اس امر کیطرف بھی احباب کو پھر توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس قدر فرائض کی انجام دہی کے واسطے قادیان میں تنخواہ دار یا بے تنخواہ آدمی بہت ہی تھوڑے ہیں اور اس بات کی اشد ضرورت ہے۔ کہ قوم میں سے ایسے مستعد افراد نکلیں۔ جو دنیوی طول امل کو چھوڑ کر اور قوت لایموت پر قانع ہو کر قادیان میں آ بیٹھیں۔ اور قومی خدمات کے واسطے اپنے آپ کو وقف کردیں

تشحیذ الاذہان اس نام سے احباب ناواقف نہیں ہیں۔ کیونکہ سال گذشتہ میں اس انجمن کے جلسے ہوئے تھے اور اس انجمن کا رسالہ بھی ماہوار شائع ہوتا ہے۔ یہ انجمن اور یہ رسالہ حضرت صاحبزادہ بشیرالدین محمود احمد صاحب کی سعی اور سرپرستی سے قائم ہیں اور احمدیہ قوم کے نوجوانوں کی اصلاح کرنا اور ان کو مضمون نویسی میں مشق کرانا اور اس طرح قوم کے واسطے آیندہ مُصلحین کی جماعت طیار کرنا اس کا مقصد ہے۔ اس کے جلسوں میں شریک ہونا قوم کو ایک بڑی خوشی اور اُمید دلائیگا۔

اس جگہ اس بات کا ذکر بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ کہ رسالہ تشحیذ الاذہان جو ایک قومی رسالہ ہے اور کسی شخص کی ذات سے اس کے نفع و نقصان کا تعلق نہیں۔ اس کی طرف تا حال بہت کم توجہ کی گئی ہے آیندہ اس کی خریداری میں ان دوستوں کو چاہیئے کہ امداد دے کر نوجوانوں کی ہمت کو بڑھانا چاہیئے۔

قومی چندے اس کے بعد میں قومی چندوں کی طرف احباب کو توجہ دلاتا ہوں۔ جن میں سب سے اول چندہ لنگر خانہ ہے۔ لنگر کے اخراجات اس قحط سالی کے ایام میں اور پھر بالخصوص ایام جلسہ میں جسقدر بڑھ جاویں گے۔ اس کا اندازہ برادران خود کر سکتے ہیں۔ احباب کو خود ہی اس کا فکر ہوگا۔ آج ہی برادرم مکرم چودہری مولا بخش صاحب کا ایک محبت نامہ میرے پاس سیالکوٹ سے آیا ہے۔ جسمیں چودہری صاحب نے ظاہر فرمایا ہے۔ کہ انہوں نے سال گذشتہ کی طرح جماعت کو تحریک کی ہے۔ کہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہونیوالے احباب کم از کم ایک روپیہ فی کس حضرت کی خدمت میں پیش کریں یہ نذرانہ علاوہ اُس چندے کے ہے۔ جو جماعت سیالکوٹ نے خاص طور پر ایام جلسہ کے اخراجات لنگر کے واسطے کیا ہے اور جس کی تعداد اُمید ہے۔ کہ

مبلغ ایک ہزار تک پہونچ جاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ اگر ایسا ہی دوسرے احباب بھی چندہ لنگر کی طرف خاص توجہ کرنے مین سیالکوٹ کی مثال سے فایدہ اٹھائینگے تو امید ہے۔ کہ لنگر کے متعلق دقتین رفع ہو سکینگی

لنگر کے بعد مدرسہ تعلیم الاسلام ہے جسکی دو شاخین ہین۔ ایک مدرسہ انگریزی اور ایک مدرسہ عربی ہر دو کے اخراجات بسبب پابندی قواعد صیغہ تعلیم بہت بڑھے ہوئے ہین۔ اس کی طرف توجہ کرنے کی خاص ضرورت ہے، کیونکہ مدرسہ کے واسطے بھی کوئی مستقل آمدنی الگ نہین صرف چندون پر اس کا گذارا ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام کے ذکر کے ساتھہ درس حضرت مولوی نور الدین صاحب کا ذکر بھی ضروری ہے یونتو تمام طلباء خواہ وہ مدرسہ انگریزی مین پڑھتے ہون اور خواہ مدرسہ عربی مین اور خواہ ان دونون کے علاوہ کہین اور بھی پڑھتے ہون بلکہ ان مدرسون کے اساتذہ بھی اور قریباً تمام پیر و جوان جو قادیان مین مہاجر ہین حضرت مولوی نور الدین صاحب کے درس کے شاگرد ہین۔ مگر اس جگہ میری مراد ان خاص طلباء سے جو صرف مولویصاحب موصوف کے پاس قرآن شریف حدیث، صرف و نحو، طب۔ تصوف وغیرہ کتابین پڑھتے ہین۔ اور جن کے پڑھانے مین مولویصاحب موصوف دن کا اکثر حصہ صرف فرماتے ہین۔ ان طلباء کی رہائش، کھانے۔ پینے، لباس، کتب و دیگر ضروریات کے واسطے صرف حضرت مولویصاحب موصوف کو ہی تمام انتظام کرنا پڑتا ہے۔ ان کی تعداد آجکل بارہ ۱۲ کے قریب ہے۔ ان کے اخراجات کے واسطے جو امداد دی جاوے وہ براہ راست حضرت مولوی نور الدین صاحب کی خدمت مین حاضر کرنی چاہیئے۔ اور صفائی سے کہدینا چاہیئے۔ کہ یہ امداد صرف ان طلباء کے واسطے ہے۔ علاوہ اس کے مدرسہ تعلیم الاسلام کے ایک لڑکیون کا مدرسہ بھی ہے جن مین دو ۲ استانیان کام کرتی ہین۔

پھر مقبرہ بہشتی ہے جس سے صدر انجمن احمدیہ کی ابتدا ہوئی تھی اور صدر انجمن کے تمام متفرق کام اس مد مین سے چلائے جاتے ہین۔

ان کے علاوہ بیرونجات مین اشاعت سلسلہ کے واسطے رسائل اور اخبارات ہین۔ جن مین سے رسالہ ریویو انگریزی یورپ امریکہ مین اشاعت کا کام کر رہا ہے اور باقی ریویو اردو۔ بدر۔ الحکم۔ تشحیذ الاذہان اردو مین ہین۔ تشحیذ کے متعلق مین اوپر ذکر کر آیا ہون۔ ریویو جو خدمت کر رہا ہے وہ عیان ہے۔ اس کے بیان کی ضرورت نہین یہ سب سلسلہ کے رسالے ہین۔ یعنے خاص شخص کی ذاتی ملکیت نہین بدر اور الحکم ہر دو سلسلہ کے اخبار ہین۔ جو اگرچہ میان معراجدین صاحب اور شیخ یعقوب علی صاحب کی ملکیت مین ہین مگر ان سے سلسلہ کی بہت خدمت ہو رہی ہے۔ بدر کے متعلق چونکہ مجھے مفصل علم ہے اس واسطے مین کہہ سکتا ہون اور یہ سچ ہے۔ کہ آج تک بدر کے مالک نے سینکڑون روپے اس پر خرچ کئے ہین۔ مگر تا حال کوئی نفع حاصل نہین کیا اور اس کا ایسا کرنا ایک دینی خدمت کو پورا کرنے کی غرض سے ہے۔ اس جگہ اس بات کا لکھنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ مین اپنے معزز ہمعصر ایڈیٹر صاحب الحکم کی اس رائے کے ساتھہ متفق نہین ہون۔ کہ ان تمام اردو رسالون اور اخبارون کو بند کر کے ان کی بجائے ایک ہی قومی اخبار ہو۔ اس مین شک نہین کہ معزز ہمعصر کی یہ رائے بہت نیک نیتی پر مبنی ہے کیونکہ وہ ایک ایسی رائے پیش کرتے ہین۔ جو بظاہر ان کو نقصان دینے والی ہو سکتی ہے۔ اور وہ خود اس بات کو بہ خوبی سمجھتے ہین لیکن میرے خیال مین ان کی یہ رائے درست نہین الحکم کے ہوتے ہوئے بدر کا نکلنا اور ایسی ترقی کرنا کہ الحکم کی نسبت اس کی اشاعت بڑھ جاوے اور الحکم کو بھی کوئی حرج نہ پہونچے۔ ریویو کے ہوتے ہوئے رسالہ تعلیم الاسلام اور تشحیذ الاذہان کا بھی قوم مین مقبول ہونا خود اس بات کی شہادت ہے۔ کہ یہ سب ضروری اور مفید ہین۔ لیکن الحکم اور بدر ہر دو کے قیام کے واسطے میرے پاس ایک زبردست دلیل ہے اور وہ یہ ہے، کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارہا فرمایا ہے کہ یہ ہر دو اخبار ہمارے سلسلہ کی اشاعت کے واسطے دو بازوؤن کی مانند ہین۔ حضرت امام کا یہ فرمانا کوئی معمولی بات نہین ہے۔ بدر کی مالی حالت جن ایام مین بہت ہی خراب تھی۔ ان ایام مین بھی مین دیکھتا تھا کہ حضرت اقدس ہرگز پسند نہ کرتے تھے۔ کہ اس کو بند کیا جاوے۔

مشکلات مہمانخانہ

چندون کی طرف توجہ دلانے کے بعد مین اس امر کو بھی لکھنا ضروری سمجھتا ہون کہ کثرت مہمانون کے ایام مین ممکن ہے کہ کسی دوست کو کسی قسم کی تکلیف متعلق رہائش یا خوراک پہونچے۔ ایسے وقت مین سب کو چاہیئے کہ نہائت اعلیٰ خلق سے کام لین اور ان چھوٹی باتون کی طرف خیال کر کے اپنے اہم مقصد مین خود ہی ہارج نہ ہو جاوین۔

اخیر مین مین پھر دعا کرتا ہون۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہون کو معاف کرے ہمارے مشکلات کو دور کرے۔ بشورہ کے موقعہ پر ہم کو نیک ہدایت عطا کرے اور جس مقصد کیواسطے حضرت امام نے ہم کو جمع کیا ہے وہ ہمکو حاصل ہو۔

خوشخبری

بدر ہفتہ مین دو۲ بار

بعض دوستون کے اصرار سے اور ان کی تائید مین بیرونجات کے خطوط آنے سے یہ فیصلہ ہونیوالا ہے کہ آئیندہ سال کے شروع سے انشاء اللہ تعالیٰ اخبار بدر ہفتہ مین دو بار شائع ہوا کرے گا۔ مین پسند نہین کرتا۔ کہ دو اشاعتون کے واسطے تاریخین مقرر کی جائین بلکہ جیسا کہ ہفتہ وار اخبار کے واسطے جمعرات مقرر ہے۔ ایسا ہی دوسرے اخبار کیواسطے پیر کا دن مقرر کیا جائے گا۔ اس کے واسطے قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے یعنے صرف صہ؍ سالانہ ان تمام دوستون کی خدمت مین جن پر امید کی جاسکتی ہے۔ کہ وہ ہفتہ مین دو بار لینا پسند فرماوین گے۔ ۹ جنوری کا پرچہ بذریعہ وی پی برائے مبلغ صمہ؍ ارسال ہو گا جو صاحبان دونون اخبار حسب معمول ایک روز یعنی جمعرات کو لینا چاہئین ان سے للعہ؍ قیمت لی جاویگی اور جو صاحبان اخبار دنیوی نہ لینا چاہین ان سے تین روپیہ لئے جاوین گے۔ یہ تمام قیمتین قسط وار سال مین تین چار دفعہ کر کے بھی لی جاسکتی ہین۔ والسلام

مینجر اخبار بدر۔

ایک ہندی مسلمان کا خط

بنام

آریہ ہم وطن

ہم وطن آریہ! ایک بات کہتا ہوں ذرا کان لگا کر سن۔ مین باشندۂ عرب ہون یا افغان ہون یا ترک ہون۔ یا آریہ ورت کا نومسلم ہون۔ بہرحال اب مجھے ہندوستان مین اور ہندوستان کے باہر تمام قومین ہندی یا ہندوستانی کے نام سے پکارتی ہین۔ مین اپنی شکل اور اپنے رنگ مین تجھ سے الگ نہین میری زبان بھی ہے جو تیری زبان ہے اور میرا لباس وہی ہے جو تیرا لباس ہے۔ گورنمنٹ کے دانا لوگون نے تیرے اور میرے واسطے ایک ہی لفظ نیٹو کا ایجاد کیا ہے تاریخون کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی زمانہ مین مین حاکم تھا اور تو محکوم۔ مگر اب تو بھی اور تو بھی دو محکوم اور ایک عادل حاکم کے ماتحت ایک ہی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین۔ ایسے وقت مین اگر ہم آپس مین بگاڑ پیدا کرین اور ایک دوسرے کے ساتھ گالیون کی لڑائیاں لڑین۔ تو اس سے کیا حاصل ہوگا۔ سوائے اس کے کہ ہم نہ صرف اپنے آپ کو دکھیا بنا ئینگے بلکہ اپنے حکام کو بھی تشویش مین ڈالینگے۔ تیرا دادا پڑدادا ہندو جو اسلامی بادشاہون کی مروت اور عنایت کو اپنی آنکھون سے دیکھ چکا تھا یا اپنے باپ سے سن چکا تھا۔ اس کی یہ عادت تھی کہ وہ میری عزت کرتا تھا۔ مین اب اس کا آقا نہین رہا۔ مگر وہ اپنی شرافت سے پرانی نمک خواری کا لحاظ رکھتا تھا مگر تو اے ہموطن جو ہندو کہلانے سے متنفر ہو کر آریہ کہلاتا ہے تو اپنے باپ دادون کی روش کو بھول گیا۔ اور ان کے پسندیدہ طریق کو تو نے کیون چھوڑ دیا۔ مین نے مانا کہ تیرے باپ دادا سب بت پرست تھے اور اسواسطے تو ان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان کے بتون کو توڑنا چاہتا ہے۔ پر یہ تو سمجھ کہ یہی کام بت شکنی کا سب سے پہلے میرے بزرگون نے ہی ہند مین کیا تھا اور جس وقت سارا ہند بت پرستی سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اس وقت میرے آباؤ اجداد نے اس ناپاکی سے ہند کو صاف کر کے اس کے اکثر حصہ کو توحید کے ساتھ بھر دیا تو کیا اس نیکی کا یہی بدلہ تھا کہ آج تو ان کی اولاد کو جو محض غریب کی صورت مین باقی رہ گئی ہے۔ دکھ دینے پر کمر باندھے۔ اے آریہ مہاشئے! اس وقت کو یاد کر۔ جبکہ تیرے باپ دادے اسلامی بادشاہون کے احسانات کے ایسے گرویدہ ہو رہے تھے۔ کہ اگر وہ کوئی کتاب تصنیف کرتے۔ تو اس کی پہلی ہی سطرون مین اس نبیون کے سردار پر درود بھیجتے تھے جس کے قدمون کے طفیل ان کو ایسے محسن اور رعایا پرور خلیق بادشاہ مل گئے تھے۔ پھر تو اپنے اس طریق کو دیکھ جو آج تو نے اختیار کیا ہے کہ مجھے دھوکے کے ساتھ اپنے گھر مین بلا کر اور مجھے سامنے بٹھلا کر تو نے اس پاکون کے امام پر سخت کلامی کر کے اپنے مونھ کو ناپاک کیا۔ اے آریہ دوست تو سوچ اور غور کر کہ اگر مین باہر سے آیا تھا اور ہند کا اصلی باشندہ نہین ہون تو کیا تو بھی ایران سے یا تبت سے نہین آیا تھا اور کیا تو نے اصلی باشندگان ہند کے ساتھ کوئی نیک سلوک کیا تھا۔ اگر مان بھی لیا جاوے۔ کہ اسلامی بادشاہون نے [illegible] تیرے ساتھ سختی کی تھی کہ میدانون اور سرسبز جگہون سے ان کا نام و نشان مٹا دیا۔ آہ! اگر میرے باپ کو معلوم ہوتا کہ تو ایسا بے وفا اور احسان فراموش نکلے گا تو وہ تیرے ساتھ ایسا نیک سلوک کیون کرتا کہ اپنا وزیر اعظم تجھے بناتا اور تیری ماں جائی کو اپنے محلات کی ملکہ بنا کر اندر اور باہر تیری ہی سلطنت قائم رکھتا۔ اے ہموطن آریہ تو اس فکر مین کیون لگا ہے کہ ہم سب کو ہند سے نکالدے کیا تو نے مشاہدہ نہین کر لیا۔ کہ سلطنت خدا کی ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے آج سے دو تین سو سال پہلے کس کے وہم و گمان مین تھا کہ شاندار مغلیہ سلطنت کا قائم مقام سمندر کے نیلے پانیون مین سے نکلکر تمام ہند پر قابض ہو جاوے گا۔ جب تک کہ خدا نے انگریزون کی سلطنت دے رکھی ہے تیری کوئی کوشش ان کے مخالف کارگر نہ ہوگی۔ خواہ وہ اعتدال پسندی کی شکل مین ہو اور خواہ انتہا پسندون کے رنگ مین ہو۔ بلکہ ایسی ہر ایک سعی تیرے ماتھے پر بغاوت کا سیاہ تلک بڑھاتی چلی جاوے گی۔ پس ایسے خیالون کو چھوڑ۔ بدزبانی سے باز آ۔ بے جا خاموش کی باتون کو دل سے نکال ڈال۔ سنجیدگی اختیار کر۔ کسی کے باپ بزرگ ولی نبی کو گالی نہ دے۔ اپنے ہمسایہ سے پیار کر۔ اپنے حاکم کی فرمان برداری بجالا۔ اور خدا سے ڈر تا تیری عمر کے دن لمبے ہون اور تو آرام پاوے یہ دلی خیرخواہی کی نصیحت ہے۔ اگر تو مانے گا تو آرام پاوے گا۔ ورنہ تو یاد رکھ کہ جب تک خدا نہ چاہے تیری شوخیان اور بے باکیان نہ حاکم وقت کا کچھ بگاڑ سکتی ہین اور نہ مجھے کچھ ضرر دے سکتی ہیں۔ مین نے درد دل سے تجھے نصیحت کی ہے۔ ماننا نہ ماننا تیرا اختیار ہے۔

قحط سالی

قحط دن بدن بڑھتا جاتا ہے اور تعجب ہے کہ خلقت مین اپنے خالق کی بھول بھی دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ قحط کے آثار اس دفعہ بہت ہی خوفناک ہین اور ہم امید کرتے ہین۔ کہ گورنمنٹ اپنی رعایا کی امداد مین ضرور کوشش کرے گی گورنمنٹ نے عنایت خسروانہ سے جابجا امدادی کام تو کھولدئے ہین اور بہت سا روپیہ بھی ملک کی امداد کے واسطے منظور کر لیا ہے۔ مگر دو بڑی باتین جن کی طرف گورنمنٹ کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئیے وہ یہ ہے کہ اول۔ ملک کا غلہ باہر نہ جانے پائے۔ کیونکہ ملک مین دراصل غلہ کئی سال کے واسطے کافی موجود ہے۔ باہر جانے سے یہ نقصان ہو رہا ہے اگر تمام غلہ یورپ کو چلا گیا اسکے عوض مین خالی روپے ہمارے ہاتھ مین رہ گئے۔ تو روپیون کو کھا کر رعایا زندہ نہین رہ سکتی۔ دوم یہ کہ ایسی قحط سالی کے وقت مین گورنمنٹ کو چاہئیے۔ کہ ملک سے مالیانہ وصول کرنے مین نرمی کرے۔ اس کے متعلق اس ضلع کے ایک معزز زمیندار کا خط بھی نیچے درج کیا جاتا ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے۔ کہ ملک مین کتنا ہی غلہ ہو اور گورنمنٹ کیا کچھ نہ ہی کرے قحط تو ایک عذاب الٰہی ہے۔ اگر زمین کے لوگ خدا کے عذاب سے ڈر کر اپنی حالت مین تبدیلی پیدا نہ کرین اور نیکیون کو اختیار نہ کرین اور خدا کے پاک بندون کو دکھ دینے سے باز نہ آوین۔ تو کوئی تدبیر کارگر نہین ہو سکتی۔ خواہ کچھ کیا جاوے۔ وہ خط جسکا اوپر ذکر کیا گیا ہے یہ ہے۔

گورنمنٹ عالیہ کیلئے رعایا کی دستگیری کا وقت ہے۔

رعیت چو بیخ است و سلطان درخت
درخت اے شاہا باشد از بیخ سخت

بارانی کاشتکاروں کی بالخصوص اور باقی رعایا کی بالعموم افلاس سے اندیشہ ناک حالت ہے۔ اول طاعون سے بربادی ہوئی۔ اور دو سال سے فصلوں کے تلف ہونے سے نہ راہ رفتن نہ پائے ماندن کی صورت ہو رہی ہے گرانی غلہ اور کمی چارہ سے مردمان و مویشیان کا سلامت رہنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ ایک طرف خدا عذاب دینے کا بندوبست کر رہا ہے دوسری طرف سرکار نے ضلع گورداسپور میں بندوبست جاری کیا ہوا ہے۔ اراضیات بارانی بنجر ہو گئی ہیں۔ سرکار اپنی فیاضی سے اراضیات بارانی کا دو تین سال کے واسطے معاملہ معاف فرمائے اور تقاوی سے رعایا کی مدد کرے۔ تاکہ مزارعان اپنے گھروں میں بیٹھے رہیں۔

ایک خیر خواہ رعایا و سرکار بندہ
نیاز بیگ زمیندار ساکن کلانور ضلع گورداسپور
مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۰۶ء

عجائبات قدرت

خدا جس کو دلائے کلکتہ میں ایک مارواڑی ارند دل سے ایک فقیر نے بھیک مانگی مارواڑی صاحب نے ۹ پیسے جو ایک کاغذ میں لپیٹے ہوئے تھے۔ ویسے ہی لپٹے لپٹائے فقیر کو دیدئے فقیر صاحب تو چلدئے۔ اور پیچھے مارواڑی صاحب کو یاد آیا کہ جس کاغذ میں پیسے لپیٹے ہوئے تھے وہ مبلغ پانصد روپے کا نوٹ تھا۔ پولیس میں رپورٹ کی گئی ہے مگر ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا۔ دنیا کے طریق روپے جمع کرنے کے جو ہیں سو ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے بھی لینے اور دینے کے راہ ساتھ ہی ہمیشہ چلے آتے ہیں۔

ایک عجیب الخلقت بچہ مصری اخبار المؤید لکھتا ہے کہ دمشق میں ایک شخص عبد اللہ ساکن حمص ایک مردہ بچے عجیب الشکل کی لاش اٹھا کر لایا جس کا قد ۳۰ سنٹی میٹر (قریباً ایک فٹ) ہے اس بچے کے دو پاؤں ہیں مگر کمر کے اوپر دو جسم ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ اور ہر ایک جسم کے ساتھ ایک سر اور دو ہاتھ ہیں اور شکم کی طرف ایک تیسرا ہاتھ لگا ہوا ہے مگر وہ ناقص ہے۔ حاکم شہر کے حکم سے وہ لاش حمیدیہ شفا خانہ میں بھیجی گئی تاکہ طبی طلباء کو ان اعضاء کے متعلق عجیب سبق دیا جائے۔ لاش لانے والے کو ساٹھ روپے انعام دیا گیا۔

حوادث زمانہ

پلرمو۔ میں ایک بارود خانہ کے پھٹنے سے ایک ہوٹل جو کہ مسافروں سے بھرا ہوا تھا گر گیا۔ جس سے ۷ آدمی مر گئے اور ۱۷ زخمی نکالے گئے۔ بہتوں کا پتہ نہیں لگتا۔ بعد کی خبر ہے۔ کہ تینتالیس فوتیاں اس حادثہ سے ہوئیں اور ایک سو آدمی زخمی ہوئے۔

پورٹسموتھ۔ میں ایک جنگی کشتی دوسری سے ٹکرائی جس سے سخت نقصان ہوا۔

امریکہ کے شہر پٹس برگ میں کان کے پھٹنے سے ایک سو ساٹھ آدمی ہلاک ہوا۔ امریکہ کی رپورٹ مردم شماری ظاہر کرتی ہے۔ کہ گذشتہ ۱۷ سال کے عرصہ میں کانوں کے پھٹنے سے اس جگہ بائیس ہزار آٹھ سو چالیس آدمی ہلاک ہوئے۔ فی الواقعہ کان کھودنے والے بہت نازک حالت میں ہیں۔

قحط کے متعلق پاینیر لکھتا ہے۔ کہ صوبجات متحدہ میں نرخ اجناس قحط کسی حد تک گھٹ کر اب اور گھٹنا شروع ہو گیا ہے۔ خدا خیر کرے۔

بے امنی

بنگالی ڈاکو۔ سریندرو ناتھ جو بیان کرتا ہے۔ کہ سابق سب ایڈیٹر اخبار سندھیا رہ چکا ہے۔ ریلوے اسٹیشن پر رات کو روپے لوٹنے والے ڈاکوؤں میں شامل تھا اور اب گرفتار ہو گیا ہے۔ بنگالی اسٹاف ایڈیٹران گورنمنٹ کے برخلاف سخت کلامی کے واسطے تو مشہور تھا ہی۔ مگر یہ ایک نئی بات ہے۔

سنگ باری۔ کا دور کلکتہ کے شمالی حصہ میں پھر جاری ہے نہ معلوم کون اس کا ذمہ وار ہے۔

ہڑتال۔ ایسٹرن بنگال اسٹیٹ ریلوے کے ڈرائیوروں نے باوجود مصالحت کی کوشش کے جو ریلوے افسروں نے کی آخر سٹرائک کر ہی دیا ہے۔ افسوس ہے۔ کہ لوگ اپنے اس نقصان کی طرف جو سٹرائکوں سے ہوتا ہے۔ کچھ خیال نہیں کرتے۔

خوفناک جرم۔ نواب لفٹنٹ گورنر بنگال کی گاڑی کو اُڑا دینے کی جو کوشش کی گئی تھی اس کی تحقیقات میں ایک مزدور گرفتار ہوا ہے۔ جس کو ایسا کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ سات آدمی اور پکڑے گئے ہیں۔

غداری۔ چار آفریدی سپاہی بندوقیں لے کر بنوں کی فوج سے بھاگ گئے۔ جب تک مسئلہ جہاد صاف نہ ہو گا ان لوگوں کے دل انگریزوں کی طرف سے کیونکر صاف ہو سکتے ہیں۔

کیا طیاریاں ہیں

آل انڈیا مینٹلسٹ کانفرنس کا اجلاس سورۃ میں ۲۹ دسمبر تک ہو گا لیڈیز کانفرنس کی پریسڈنٹ لیڈی جہانگیر ریڈی منی قرار پائی شاہ ایڈورڈ ہفتم کے اردلی بننے کے واسطے چار ہندوستانی فوجی پٹھان افسر اگلے سال بھیجے جائیں گے۔

کنیا کبجا کانفرنس کا اجلاس کان پور میں ۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر کو ہو گا۔

امیر صاحب۔ سرحد پر زیادہ سپاہ بڑھانا چاہتے ہیں تاکہ علاقہ ہند کے لٹیرے داخل ریاست کابل نہ ہوں بہتر ہو کہ کوئی ایسی سپاہ بھی قائم کی جائے۔ تو افغانی لیٹروں کو ہند میں آنے سے روکے رکھے۔

پایہ تخت ہند کلکتہ ہی رہیگا۔ اس کے برخلاف جو افواہیں تھیں وہ غلط نکلیں۔

مکہ معظمہ میں ایک عظیم الشان سرائے بننے لگی ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار حاجی مقیم ہو سکیں گے۔

نوٹ۔ اس ہفتہ میں خبروں کے اوراق تمام خریداروں کو بطور نمونہ کے روانہ کئے گئے ہیں۔ آیندہ صرف ان لوگوں کی خدمت میں روانہ ہوں گے۔ جو ان اوراق کے بھی خاص خریدار ہوں گے۔

بلاد اسلامی

تازہ مصری اخبارات کا ترجمہ جو بدر کے کالمون کیواسطے کیا گیا ہو

(نوٹ۔ تازہ مصری اور دیگر اسلامی اخبارات دفتر بدر مین منگوانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جن مین سے کچھ آنے بھی شروع ہوگئے ہین۔ ان مین سے تازہ اسلامی بلاد کی خبرین انشاء اللہ تعالی ہفتہ وار بدر مین درج ہوتی رہین گی۔ ایڈیٹر)

سامان حجاز ریلوے

اخبارات باب عالی مین لکھا ہے کہ حرمین شریفین کے درمیان ریلوے شہر مین پہونچانے کا ضروری سامان عنقریب بندرگاہ رابع واقع بحر احمر سے نقل کیا جاوے گا۔ باب عالی سے حکم صادر ہوا ہے۔ کہ ایک سو فوجی سپاہی ان آلات وسامان ریلوے کے اٹھانے کے لئے مقرر ہون۔

مدینہ منورہ مین پانی کی آہنی نالیان

ترکی سرکاری اخبارات مین لکھا ہے۔ کہ باب عالی کو خبر پہونچی تھی کہ چشمہ زرقا کا پانی جو مدینہ منورہ مین آتا ہے۔ اس کا راستہ کئی جگہ سے خراب ہوگیا ہے۔ لہذا باب عالی نے اس کی اصلاح کے لئے ایک کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔ کمیٹی مذکور نے یہ تجویز کی ہے۔ کہ اس چشمہ کا پانی مدینہ منورہ مین آہنی نالیون مین لایا جاوے اور مناسب مقامات مین تقسیم کیا جاوے۔ اس امر کے لئے چار ہزار پونڈ خرچ ہوگا۔

حاجیون مین حفظ ماتقدم

کمیٹی حفظ صحت نے اس سال حجاج کو ملوث قرار دیا ہو لہذا حفظ صحت و قوانین مین بہت احتیاط کی جاوے گی۔

طاعونی جرم سے بچو

مصری فاضل محمد توفیق صدقی نے ایک مضمون اخوان الہنود کو مخاطب کرکے لکھا ہے۔ جس مین اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ طاعون کے جراثیم سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ بیماری ضرور متعدی ہے۔

خوشی کی بات ہے۔ کہ حرم نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مین بمقام مدینہ منورہ برقی روشنی کا انتظام ہوگیا ہے اور مسجد نبوی برقی لمپون سے روشن ہو رہی ہے۔

ایک مرتد عیسائی واعظ نے کیسی دلیری کی۔ کہ سرحد سے آگے بڑھکر علاقہ امیر مین عیسویت کا وعظ شروع کیا۔ آخر پکڑا جا کر امیر کے پاس بھیجا گیا ہے۔ سنا گیا ہے کہ گورنمنٹ مین اس کی رہائی کے واسطے سفارش کی ہے۔ ہمارے خیال مین گورنمنٹ کے لئے مناسب نہوگا کہ پادریون کے کہنے پر ایسی سفارش کرے۔ یہ لوگ ہمیشہ مسلمانون کو اشتعال دینے کا موجب ہوتے ہین اور ایسے آدمی کو قرار واقعی سزا دینی چاہیئے۔

روس کی مجلس ڈوما مین امسال ۱۰ مسلمان ممبر ہوگئے ہین۔

ایران مین بادشاہ اور اس کی رعایا اور پارلیمنٹ مین جھگڑے ہو رہے ہین خدا خیر کرے۔ اسلامی سلطنتون کا حال کچھ ایسا ہی نظر آتا ہے۔

ہمارے ایک دوست جدہ سے خبر دیتے ہین کہ ملک عرب مین بھی قحط پھیل رہا ہے۔

اصفہان کے ایرانیون نے بھی یورپین اسباب کے برخلاف بائیکاٹ کیا ہے۔ اس سے کیا نتیجہ ہوگا۔ جب کہ ایران دیسی عمدہ اور ارزان اشیاء بہم نہین پہونچا سکتا۔

جزیرہ ساموس کے باشندون نے سلطانی حکومت کے برخلاف بغاوت کی خوفناک سازش کی تھی مگر راز کھل گیا۔ اور خیر رہی۔

خدیو مصر سلطان روم کے مہمان ہین۔

ترکی جنگی بیڑے مین دو جدید تار پیڈو کشتیون کا اضافہ کیا گیا۔

سلطنت عثمانیہ ایک علمی وفد کا انتظام کر رہی ہے جو سواحل طرابلس وبنی غازی مین بھیجا جائیگا کہ وہان کے آثار قدیمہ و برباد شدہ یادگارون کی تفتیش کرے جس سے ثابت ہو کہ ان مقامات مین تجارت و تمدن کیسی ترقی پر تھا۔

سرایڈن گورسٹ صاحب نے مصر کی سیاحت مین دو باتون کا خاص نوٹ کیا ہے اول یہ کہ مصری امراء اور شرفاء ابتدائی اور صنعتی تعلیم مین بہت دلچسپی لیتے ہین۔

تازہ تصانیف ملک

مناقب عارفین

ترجمہ اردو مقامات حضرت مولانا روم صاحب۔ اس کتاب مین حضرت مولانا روم صاحب اور ان کے والد بزرگوار اور ان کے بعض مریدین اور صاحبزادے اور پوتون کے سوانح۔ مناقب اور کرامات اور ان کے بیش بہا اقوال درج ہین۔ صاحب مترجم نے اردو خوان پبلک پر بڑا احسان کیا ہے۔ کہ ایسے بزرگوں کے حالات ان کی زبان مین ان کے سامنے پیش کئے ہین۔ تصوف کی ایسی باتین کتابون کا پڑھنا روح کی صفائی مین بڑی امداد دیتا ہے۔ یہ کتاب ۱۸۵ صفحہ پر شائع۔ فارسی اشعار مین کاتب سے غلطیان ہوگئی ہین۔ امید ہے کہ دوسرے ایڈیشن مین درست کی جاوینگی کتاب کی قیمت ۱۲ر علاوہ محصول ہے اور مطبع احمدیہ کوچہ لنگر خانہ ریاست رامپور سے ملسکتی ہے۔

ابطال اصول الشیعہ بالدلائل العقلیہ والنقلیہ

یہ کتاب مصنفہ مولوی حکیم محمد رحیم اللہ صاحب بجنوری ایسی مقبول ہوئی کہ اب دوبارہ چھپکر شائع ہوئی ہے اس مین اہل تشیع کے اعتراضات کے جواب عقلی نقلی دلائل کے ساتھہ بڑی عمدگی سے دئے گئے ہین اور نہائیت متانت کے ساتھہ تبرا وغیرہ برائیون سے ان کو منع کیا گیا ہے۔ نہائیت تہذیب سے ساری کتاب لکھی گئی ہے۔ ہم افسوس کرتے ہین کہ وطن اخبار نے اس کتاب کو نامناسب الفاظ سے یاد کیا ہے۔ باہمی غلط فہمیون کو دور کرنے کیواسطے ایسی کتابون کو کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ہان مذہبی مباحثہ مین ناجائز طور پر سخت کلامی نہین چاہیئے۔ سو اس بات کا لحاظ اس مین بخوبی رکھا گیا ہے۔ یہ کتاب قابل پڑھنے کے ہے اور محمد یوسف صاحب خلف منشی مردان علی صاحب بجنور قاضی محلہ سے ملسکتی ہے۔

دنیا کے نو مہا پرش

یونان کے سقراط۔ اٹلی کے ایپکٹٹس۔ امریکہ کے دو فنانی الینشن۔ قدیمی ہندوستان کے بزرگ راجہ رامچندر راجہ یدہشٹر اور مہاتما بدھ اور زمانہ موجودہ کے جنگجو گوبند سنگھ اور بانی آریہ ازم دیانند سرسوتی۔ نو آدمیون

آدمیون کی سوانح عمریون اور اقوال کو لالہ دیوان چند صاحب ایم۔ اے پروفیسر دیانند کالج لاہور نے ایک مختصر سی کتاب مین جمع کیا ہے۔ جس کا پڑھنا ناظرین کیواسطے ضرور دلچسپی کا موجب ہوگا بالخصوص اس واسطے کہ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہند کے قدیمی بزرگ کیسے روحانی آدمی ہتے اور زمانہ حال کے ریفارمرون نے کیا طرز اختیار کیا ہے۔ قیمت ۵ر ہے اور صاحب مصنف سے مل سکتی ہے۔ صاحب مصنف نے مجھے ایک کارڈ مین یہ بہی لکہا ہے۔ کہ اس کتاب کے نام سے بعض لوگون کو یہ غلطی لگی ہے۔ کہ شاید میرے گروئے مین مہاپرش بہی تو ہین میرا یہ خیال نہین بلکہ بات یہ ہے کہ جن کے متعلق مجہے زیادہ واقفیت ہتی۔ ان کا حال مین نے لکہدیا ہے

دہرم پال کی ایل شری یوگو رو بھگوان کے دربار مین

یہ رسالہ مختلف آریہ دہرم پال نے دیو سماج کی مخالفت مین لکہا ہے افسوس ہے کہ اس رسالہ مین بجائے کسی علمی تحقیقات کے یہ کیا گیا ہے۔ کہ دیو سماج کے چند ممبرون کی پرائیویٹ تحریرین اور ڈائریان حاصل کر کے شائع کیگئی ہین۔ رسالہ مین خواہ مخواہ اسلام پر بہی حملے کئے گئے ہین۔ اکبر شاہ خان صاحب نے اس پر ایک مفصل ریویو لکہا ہے۔ جو انشاء اللہ کسی اگلے انبار مین درج ہوگا۔ قیمت کتاب ۲ر اور مصنف سے جو لاہور مین ہے مل سکتی ہے۔

مجموعہ فتاوٰے احمدیہ جلد اول دوم سوم

مولوی محمد فضل صاحب چنگوہی نے نہایت محنت کے ساتھ اخبارات الحکم اور بدر اور مولفات حضرت مسیح موعود مین سے حضرت اقدس یا دیگر احمدی بزرگون کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ وغیرہ کو ایک کتاب کی صورت مین جمع کر دیا ہے۔ مولویصاحب موصوف کی یہ محنت بہت ہی قابل قدر ہے۔ قیمت حصہ اول عہ ر حصہ دوم ۸ر اور حصہ سوم ۳ر ہے جو میرے خیال مین زیادہ ہے۔ مفصل ریویو پہر کسی وقت انشاء اللہ تعالٰی۔ کتاب قادیان مین صاحب مصنف سے مل سکتی ہے۔

نیرنگ دہر منشی عبد الغفور کی پہلی تصنیف ہے عبارت معمولی ہے لیکن نتیجہ عمدہ اخلاقی نکالا ہے کاش کہ مصنف صاحب بجائے ناول نویسی کے کسی بہتر طرف اپنی توجہ لگائے قیمت ۳ر

متفرق خبرین

دو بت پرستون مین لڑائی۔ ویلاپورم مدراس کے ساتن عیسائیون نے اپنے معبودون کا اجلاس بازار مین نکالا۔ سناتن ہندو مزاحم ہوئے۔ سخت لڑائی ہوئی پولیس کو گولیان چلانی پڑین۔

بے وقوفی کا نمونہ۔ بنگلور کے چند سپاہیون نے ایک دیوار گرانی ہتی۔ جلدی کی خاطر پہلے جڑھ کو ہی کہودنا شروع کیا۔ نتیجہ یہ کہ دیوار اوپر آ پڑی۔ ایک کا سر پہٹ گیا ایک کا ٹخنہ ٹوٹا۔ تیسرا اچہہ چوٹ کہا کر بچ نکلا۔ یکے سر شاخ و بن سے بریدکا یہ عملی نمونہ ہے۔

جنرل اسٹاسل۔ جس نے پورٹ آرتہر جاپانیون کے حوالہ کر دیا تہا۔ ابہی تک اس پر کورٹ مارشل ہو رہا ہے۔

ہاتھی بہی چرائے جاتے ہین۔ ملک سیام مین ہاتہی بکثرت ہوتے ہین اور ان کی تعلیم کے واسطے بڑے بڑے کارخانے ہین۔ ان مین سے ایک مین سے ۲۶ ہاتہی چوری ہوئے اور دوسرے مین ۲۲ چوری گئے کچہ مل بہی گئے ہین۔

چوبیس گھنٹے مین مکان۔ امریکہ کے موجد ایڈیسن نے ظاہر کیا ہے۔ کہ وہ عنقریب ایک ایسی ایجاد کا اظہار کرنے والا ہے۔ جس سے ایک سہ منزلہ مکان ۲۴ گھنٹے مین طیار ہو سکیگا اور اس پر دو سو پونڈ سے زائد خرچ نہو گا تجویز اس طرح کی ہے کہ لوہے کے سانچون مین ایک خاص قسم کا سمینٹ ڈہالا جائے۔ جس کو نہ آگ لگے نہ پانی سے اثر پذیر ہو۔

سخت بارش۔ برطانیہ کی رعایائے ہند تو آسمانی کے قطرے کو بہی ترس رہی ہے اور خود ملک برطانیہ مین بارش سے سیلاب آ رہے ہین۔

صوفی انبا پرشاد۔ پر جو سڈیشن کا مقدمہ تہا۔ اس مین صاف بری کیا گیا۔ سرکار کی انہ مہربانی کا نتیجہ ہے۔

لارڈ کچنر بہادر نے پونچہ مین ۱۴ ریچہ شکار کئے اور گوالیار مین ایک شیر شکار کیا اور اب دورہ ختم کر کے کلکتہ داخل ہو گئے ہین۔

سونا۔ ٹرانسوال کی کانون سے گذشتہ سال مین تین کروڑ سے زائد اشرفیون کا مال نکلا۔ جس مین پینتالیس لاکہ کا تو سونا ہی ہے۔ یہی سونے کا پہاڑ ہے۔ جس پر جنگ ہوا تہا اور جس کے متعلق پہلے سے حدیث مین پیشگوئی ہتی

موت۔ انگلستان کا مشہور سائنس دان لارڈ کیلون اس دنیا سے چل دیا۔

روس نے نوٹس شائع کر دیا ہے کہ ایران کے اندرونی معاملات مین ہم مداخلت نہ کرین گے۔

مقدونیہ کے متعلق سفرائے دول یورپ خطرہ ظاہر کرتے ہین۔

آسٹریا کے امپراطور اب بہت اچہی حالت صحت مین ہین

مکہ معظمہ۔ مین ہیضہ سے دس کیس اور پانچ فوتیان ہو گئی ہین۔

ہڑتال کا خوف بنگال کی ریوے پر بہت بڑھ گیا ہے۔

اخبارون کی رائے کا خلاصہ

ناصر الاخبار میرٹھ۔ علامات قیامت کا ظہور ظاہر ہے حدیث مین جو نشان قیامت لکہے ہین سب نمودار ہو رہے ہین۔ زکوٰۃ کو تاوان خیال کرنا۔ علم دین کے لئے نہ حاصل کرنا۔ مرد کا عورت کی اطاعت کرنا۔ مساجد مین بیہودہ ذکر کیا جانا۔ گانے بجانے والی عورتون سے اختلاف کرنا کثرت شراب۔ باد سرخ۔ زلازل۔ اس حدیث شریف سے صاف ظاہر ہے۔ کہ علامات مندرجہ بالا کا ظہور ہو رہا ہے۔

(کیا ایسی علامتون کے ظہور کے وقت مسیح و مہدی کا ظہور ضروری نہین۔ ایڈیٹر)

پایونیر۔ مصائب اوڈیسہ پر جو سرکاری رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اسپر ریویو کرتے ہوئے اخبار پایونیر نے یہ رائے قائم کی ہے۔ کہ سرکاری افسرون کے برخلاف جو خبرین شائع ہوئی ہین وہ بالکل غلط ہین انہون نے رعایا کے ساتھ بہت ہمدردی سے کام لیا ہے۔

البشیر۔ کیمبرج مین مسلمان طلباء کی جماعت اوران کے اسلامی جلسون کے ذکر کرتے ہوئے لکہتا ہے امید کیجاتی ہے کہ ہمارے ہندوستان کے مسلمان اس ایسوسی ایشن کی خبر سنکر نہایت خوش ہونگے کیونکہ یہ ایک ایسا بیج ہے جو آج کیمبرج کی سرزمین مین بویا جاتا ہے اور جس سے عنقریب ایک بڑے اسلامی شجر کے پیدا ہونے کی امید ہے۔ جو نہ صرف دریائے کیم

بدرِ خواتین

اب تک بدر خواتین مین عموماً وہ مضامین لکھے جاتے رہے ہین جو احمدیہ خواتین کیطرف سے ہم کو پہونچتے رہے ہین۔ بلکہ اس حصہ اخبار کو زیادہ مفید اور دلچسپ بنانے کے واسطے اس مین خواتین اسلام کی سوانح عمریون کو بھی شروع کیا جاتا ہے۔ جن کو ہمارے دوست ابو الفضل صاحب نے ترتیب دے کر اسی غرض کے واسطے ہمارے پاس ارسال فرمایا ہے یہ مضمون متواتر چھپتا رہے گا۔ انشاء اللہ اور اس اثناء مین کوئی مضمون کسی احمدیہ خاتون کی طرف سے آگیا تو وہ بھی درج ہوتا رہے گا۔ ابو الفضل صاحب کا مضمون اخبار مین دینے سے پہلے بطور مزید احتیاط حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب کو دکھلا دیا جاتا ہے تاکہ اگر کوئی غلطی ہو تو اس کی اصلاح بھی ہو جائے۔ اُمید ہے۔ کہ یہ حصہ اخبار احباب کے واسطے بہت دلچسپ ہوگا۔ ایڈیٹر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلے علے رسولہ الکریم

سلسلہ خواتینِ اسلام

مُرتبہ

ابو الفضل محمد منظور الہی احمدی سوہدوی سگنیلر انچارج بھٹنڈہ

موجودہ زمانہ مین تعلیم نسوان کی جو ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ وہ حضرت اقدس اور حضرت حکیم الامتہ کے مختلف ملفوظات اور مکتوبات سے معلوم ہو سکتی ہے اور کئی دفعہ سلسلہ کی تعلیم یافتہ خواتین نے بھی اس پر لکھا مگر تاہم سوائے چند خاص مستثنیات کے اس طرف کافی توجہ نہین ہوئی۔ شاید بعض لوگون کا خیال ہو۔ کہ تعلیم صرف مردون کے لئے ہی ضروری ہے عورتون کیلئے نہین اس لئے اس قسم کی غلط فہمیون کے دور کرنے کے لئے ضروری معلوم ہوا کہ اخبار ہذا کے ذریعہ سے تمام مسلمان عالمہ فاضلہ عورتون کی مختصر سوانح عمریان شائع کی جاوین تاکہ مسلمانون مین تعلیم نسوان کا شوق پھیلے اور زمانہ قدیم کی طرح ہم مین ایسی ایسی بزرگ مائین پیدا ہون سب سے اول حضرت امہات المومنین رضوان اللہ اجمعین کی بعد ازان صحابیہ و دیگر بزرگ عالمہ فاضلہ عورتون کی سوانح عمریان شائع کی جاوینگی۔ میرا ماخذ مختلف کتب تواریخ ہین اس لئے اگر کوئی سہو ہو جاوے تو معاف فرمائی جاوے اور اصل مطلب پر غور کی جاوے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

آپکے والد کا نام خویلد اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زاہدہ تھا۔ آپ کا شجرہ نسب قریش تک اس طرح سے ہے کہ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزےٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن لوئی بن غالب بن فہر ملقب بہ قریش۔ آپکے چچا کا نام نوفل تھا جن کے بیٹے ورقہ بن نوفل اس زمانہ کے عالم تھے۔ آپ کی پیدائش سنہ ہجری سے ۶۰ سال پہلے یا ۵۵۳ء مین بیان کی جاتی ہے۔ ان کی پہلی شادی ایک شخص ابو ہالہ بن زرارہ سے ہوئی تھی جن سے دو بیٹے پیدا ہوئے اس کے مرنے کے بعد عتیق بن عائذ سے نکاح ہوا جس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ چالیس کی عمر مین آنحضور کے ساتھ نکاح ہوا جبکہ آن حضرت کی عمر صرف پچیس سال کی تھی اور مہر ۲۰ جوان اُونٹ قرار پایا۔ آپکے بطن سے آن حضرت کی چار لڑکیان زینب رض۔ رقیہ رض۔ ام کلثوم رض اور فاطمہ پیدا ہوئین۔ لڑکون کی تعداد مین اختلاف ہے، تاہم وہ سب صغر سنی مین فوت ہو گئے۔ جب تک آپ زندہ رہین آپنے دوسرا نکاح نہین کیا۔ آپ سب سے پہلی عورت ہین جو اسلام مین داخل ہوئین اور اشاعت اسلام مین جان و مال سے امداد دیتی رہین۔ آپنے اپنی تمام عمر مین کبھی آنحضرت سے سوء مزاجی نہین کی نہ کبھی آنحضرت کو خفا ہونے دیا اور نہ کبھی آنحضرت نے اُن پر عتاب فرمایا۔ اور نہ کبھی جدائی اختیار کی۔ آپ زندہ ہی تھین کہ رب کریم نے آنحضرت کو رسالت سے مکرم فرمایا اور نبوت کے دسوین سال ہجرت نبوی سے ۳ سال پہلے مکہ معظمہ مین ۶۵ سال کی عمر مین وفات پائی اور مکہ مین مقبرہ کوہ حجون مین دفن کی گئین۔ اسی سال حضرت ابو طالب رض کا بھی انتقال ہوا تھا اور دونون موتون سے آن حضرت کو بڑا رنج پہونچا تھا اس لئے اس سال کا نام عام الحزن یعنی غم کا سال ہے آپ اکثر آن حضرت کی شان مین اشعار کہتی تھین اور نہایت عاقلہ اور فاضلہ تھین۔ زمانہ جاہلیت مین بباعث ظاہری اور باطنی کمالات کے آپ کا لقب طاہرہ پڑ گیا تھا۔ آن حضرت نے آپ کو کبرےٰ کا خطاب دیا۔

(اس کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان دوسرے اخبار مین انشاء اللہ درج ہوگا۔ ایڈیٹر)

رسید زر

تاریخ			نمبر و نام	رقم
۵- دسمبر ۱۹۰۷ء			۱۵۳۷ - مستری حسن دین صاحب	سے/
۹	″	″	″ - اظفر علی صاحب	لعہ/
۹	″	″	۱۷۶ عبد العزیز صاحب	سے کمعہ/
۹	″	″	۲۳۵۷ گلاب الدین صاحب	۳/
۱۰	″	″	۱۴۴۸ عبد اللہ خان صاحب	سے/
۱۲	″	″	۱۸۴۷ منشی محمد بخش صاحب	سے/
۱۳	″	″	۱۱۶۶ محمد علی صاحب	عہ/
۱۴	″	″	غلام حیدر چک ۱۳۳ جنوبی	۶/
۱۴	″	″	۸۳۲ بابو محمد حسین صاحب	سے/
۱۶	″	″	۱۸۲۰ ملک غلام نبی صاحب	سے/
۱۶	″	″	۱۳۵ علی گوہر صاحب	للعہ/
۱۶	″	″	۳۸۱ مفتی گلزار محمد صاحب	سے/
۱۷	″	″	۶۰۴ عبد العظیم صاحب	۸/
۱۹	″	″	۱۸۵۰ حاجی محمد صاحب	۱۲/
۲۰	″	″	۲۰۵۴ منشی محمد علی صاحب	سے/

احباب کی خدمت مین مورخہ ۹ جنوری کا پرچہ وی پی ہوگا۔ احباب وصول فرما کر مشکور فرماوین۔

ضرورت نکاح

۵- مرو خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور وہ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مرو خان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

۶- پیر محمد یوسف صاحب عمر ۳۰ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے۔ کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آیندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

۹- گوئیکی کا ایک خوش شکل ۲۰ سالہ احمدی کاشتکار گوجرات گجرانوالہ سیالکوٹ۔ جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے۔ جو صاحب اس کے متعلق خط و کتابت کرنا چاہیں۔ وہ مجھ سے کریں

اکمل آف گوئیکی ضلع گجرات

۱۰- میرے ایک دوست کی لڑکی عمر قریباً گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے۔ بدیں شرائط لڑکا احمدی۔ صحیح النسب معل انٹرنس پاس عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو۔

الراقم - ن - د خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

عجیب مژدہ

یعنی کتاب بول چال عربی قریب ۲۰۰ صفحہ کے ایک صفحہ میں عربی ہوگی اور اس کے مقابل والے صفحہ پر اُردو ترجمہ ہوگا۔ قیمت عہ مگر جو صاحب پیشگی قیمت بھیجیں گے اُن سے صرف ایک روپیہ لیا جاویگا اور علاوہ کتاب بول چال عربی کے فی الحال معہ نقد سات عدد کتابیں مندرجہ ذیل جو ایک روپیہ کی قیمت کی ہیں بالکل مُفت بطور انعام روانہ کی جاوینگی حتی کہ محصولڈاک بھی خریدار کے ذمہ نہ ہوگا۔ چونکہ کتاب بول چال عربی کے طبع کیلئے روپیہ کی کمی ہے۔ اس وجہ سے یہ گران قدر رعایت گوارہ کیگئی ہے کہ اس صورت میں اصل کتاب ہی مفت ہاتھ لگتی ہے کیونکہ خریدار سردست ہی ایک روپیہ قیمت کی سات عدد کتابیں بطور انعام پالیتا ہے ورنہ بعد طبع کتاب بول چال عربی ہی صرف ایک کتاب عہ پر ملیگی سات عدد کتابیں انعام جو فی الحال ایک روپیہ آنے پر روانہ کیجاوینگی وہ یہ ہیں سلاسل الفضائل مترجم اُردو۔ الاستخلاف رد شیعہ سلاسل التعلیم۔ قرآن کریم کی دعائیں منظوم۔ احمدی کا سن جیمی مسیح۔ عکس مکتوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ جو صاحب چاہیں یہ کتب بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں وی پی عہ اور کمیشن ارجیگا کا بونس ٹکٹ بہرحال ہم لگائینگے کتابیں مفت ہونگی اور ایک روپیہ ان کا بطور امانت پیشگی جمع رہیگا۔

فٹ نوٹ۔ یاد رہے کہ سردست دوسو درخواست آنے پر یہ رعایت بند ہو جاویگی

میر محمد عبد الحی عرب قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر ایجنسی سے خریدو

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے۔ قیمت ۸ر

الوصیۃ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲ر

نور الدین مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامت دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے۔ قیمت ۱۰ر

غلامی اور عصمت انبیاء ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے بہ اجازت صدر انجمن احمدیہ بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کئے ہیں۔ متفرق مضامین کو یکجائی طور سے بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے۔

قیمت غلامی ۳ر عصمت انبیاء ۷ر

البرہان الصریح فی تائید المسیح مصنفہ خلیفہ رجب الدین صاحب حضرت خلیفہ نور الدین صاحب قیمت ۲ر

براہین احمدیہ یہ وہ لاجواب کتاب ہے جس نے تمام مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کر دی اس کے دلائل توڑنے پر دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے۔ احمدی اور غیر احمدی سب کے لئے مفید ہے۔ چونکہ اس میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اب پوری ہو رہی ہیں اس لئے ہر ایک احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ ہونا ضروری ہے۔ نفیس کاغذ پر خوشخط چھاپی گئی ہے

ولایتی کاغذ پر مجلد ۱۰ للعہ

سر الشہادتین مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی۔ سورہ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب مرحوم کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ نہایت لطیف ہے اس کے نکات روپے کو بھی گران نہیں۔ قیمت ۱ر

ایک سچی شہادت

دماغی کاموں کی کثرت کی وجہ سے پانچسال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہوگیا تھا اور قدرتی حافظہ میں فرق آنے لگا تھا۔ طبیعت میں تکان معلوم ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کیوجہ سے مجھے یہ بھی شک ہوگیا تھا کہ میری بائیں طرف کے کل اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہیں انگریزی اور یونانی علاج مختلف اطباء کے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوا۔ یا عارضی فائدہ ہوا آخر کار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی کا استعمال میں نے کیا اور اس وقت بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہوں ان گولیوں کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہوگئیں۔ میرے تجربہ میں ان گولیوں سے زیادہ مقوی دوائی اور نہیں آئی۔ میری تحریک پر بہت سے دوستوں نے ان گولیوں کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسے کہ میں نے۔ میں حکیم منشی محمد دین صاحب کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے ایسی دوائی دی۔

راقم۔ محبوب عالم ممبر آل کونسل دربار ٹونک (راجپوتانہ)

سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ریونیو کمشنر سرحدی صوبہ پشاور ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر اپنے ذاتی تجربہ کے بعد **حبوب مقوی** کے متعلق دے رہا ہے یہ گولیاں تمام عصبی نظام پر از حد مفید اثر کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق میں بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں جن لوگوں کے دل و دماغ مطالعہ کتب و دیگر امور متعلقہ خوض و فکر مثلاً کاروبار عدالت و حساب وغیرہ کیوجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا کام کرنے سے اکتا جاتے ہوں انشاء اللہ ان گولیوں کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آئندہ کیلئے گھنٹوں کا کام کرنیکی طاقت پیدا ہو جائیگی یاد رہے کہ ہر قسم کی قوت یا کمزوری نظام عصبی کیحالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے قیمت فی سینکڑہ چار روپیہ (للعہ) بیس گولی ایک روپیہ (عہ) علاوہ بریں اور کئی امراض نہانی اور ظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ مل سکتی ہیں از انجملہ سرمہ عجیب۔ دھند۔ جالا۔ سبل۔ خارش چشم۔ رمد آنکھوں سے پانی جاری رہنا۔ پڑبال اور خفیف پہولا کیلئے بے نظیر ہے۔ قیمہ فی تولہ عہ دوائی سوزاک کہنہ یعنی تو صہ فیکس ۶ر سفوف جریان ہفتہ کیلئے عہ سفوف مفرح ہاضم۔ دیرینہ فتور ہضم جس میں ترش ڈکار آتے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہوتا ہو۔ طبیعت بیکل بے چین اور کاہل رہتی ہو پشت پہلو اور فم معدہ میں گاہ گاہ درد و سوزش ہوتی ہو اور نیند اچھی طرح سے نہ آتی ہو ان تمام شکایات کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت فی بکس عہ

پتہ۔ خوشخط معہ حالات مفصل ہمراہ نام اور ڈاک خانہ درج ہوں۔ محصولڈاک و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی۔ دروازہ دلیسنگھ۔ گجرانوالہ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کیلئے چھاپا۔